بتوفیق خدای جهان آفرین تجلی بخش مهر مبین ضیا

درینولا رسالهٔ بی نظیر تالیف مخزن علم معقول معدن اصول منقول زبدهٔ کملای دوران سید فدا حسن خان مد ظله مسمی به

جواهر اللمعه فی فرائض الادیان الاربعه

۱۲۸۲

جو سال پیوسته مین چهپا تها مطبوع شائقان هوا اب بکمال صحت و ازدیاد مسائل وراثت

بمطبع نجم العلوم مین باهتمام سید محمد مخدوم چهپا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله الذي علم آدم الاسماء والحساب و ارسل رسله وانزل على السنتهم الكتاب والصلوة والسلام على من اصطفاه بالتفريق بين الحق والباطل وخصه بتضعيف اجور امته وفضلها بالفضائل وعلى آله واصحابه الذين بينوا احكام الفرائض وعدلوا بين السهام وعلى الائمة المجتهدين ا اتبعوا هم و فنبشر والحسن الختام

یہہ رسالہ بیان فرائض مین کامل ہی مذاہب مختلف کی تقسیمون پر شامل ہی تین بابون مین ہندو مسلمان سنی شیعہ کی طور پر مذکور ہی چوتہی مین دین و آئین انگریزی کی موافق مسطور ہی بری تفتیش و مشقت سی ترتیب دیا گیا نفع خاص و عام کی لیئی اردو مین لکہا گیا ہر ایک کو نہایت مفید ہی قفل مشکلات کی واسطی کلید ہی جو دیکہی گا بہت لطف اوٹہائیگا ایسا مجموعہ مختصر کمتر ہاتہہ آئیگا ارباب نظر سی امید ہی کہ اگر کچہہ خطا پائین وہان عفو و خطا سی چہپائین

میت کی ترکی سی چار حق متعلق ہین

۱ تجہیز و تکفین

مال مردہ کا بعد ادای دین (۲) متعلق بعین تجہیز و تکفین
مین بلا کمی و بیشی موافق عدد و سنت کے
و قیمت اوسکی کے صرف ہو گا
سامان میت مثل غسل اور کفن اور دفن ان سب کا خرچ سب سے مقدم ہے

۲ ادای دین

قبل تکفین ۱ — بعد تجہیز و تکفین ۲

متعلق بعین (+) یعنی جس سی علاقہ کسی شی معین سی ہو مثل شی رہن کردہ شدہ وغیرہ کے

غیر متعلق بشی معین اگر قرض داروں کو کفایت نکرے تو حصہ رسد دینا چاہیے

۳ تنفیذ وصیت

باقی بعد ادای دین و تجہیز تکفین بمقدار ثلث اگر ورثہ ہون
اگر ورثہ نہون تو کل یا ورثہ کل دینی پر راضی ہو جائین تو کل مال

۴ تقسیم بین الورثہ

جو مال باقی رہے بعد تینون امور مذکورہ بالا کے
اسکی چار قسم پر تقسیم ہے

اول اصحاب فرائض

اصحاب فرائض وہ ہین جنکا حصہ کلام ربانی مین مقرر ہی

مرد		عورت
۴		۸
نسبی	سببی	نسبی	سببی
۳	۱	۷	۱

۵ معلی الموالات

جسنی کسی کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا یعنے میراث لینا اور اوسکے بدلی تاوان دینا قبول کیا ہو
اوسکا درجہ بعد ورثہ ہے

دوم عصبات

وہ ہین جو لیوین جو کچھ باقی بچی ذو الفروض سے
یا کل لیوی جب کوئی وارث ذو الفروض سی نہو

[illegible]

مقر لہ بالنسب علی الغیر

جسکے لیے میت نے اقرار کیا ہو نسب کا اس طرح کہ وہ نسب میت سے نہو بلکہ غیر کی طرف رجوع کری اور وہ غیر اس نسب سے منکر ہو اور اوس اقرار پر میت قائم رہی
[illegible]

سوم رد اوپر ذوی الفروض نسبیہ کے

جب کہ عصبات نہون تو ذوی الفروض پر سوای شوہر و زوجہ حسب سہام تقسیم کر دینا چاہیے +

۷ موصی لہ بجمیع المال

جب کوئی وارث نہو تو کل متروکہ وصی کو پہونچے گا
دیکھو مد ۳

چہارم ذوی الارحام

اوس قریب کو کہتے ہین نہ ذوی فرض ہو نہ عصبہ انکی میراث و اوس طریق کے جیا عصبات مین ہے [illegible]

جو نسبت رکھے طرف میت	جسکے طرف میت	علاقہ دار اب و	جو نسبت رکھین
اولاد میت و اولاد	نسبت رکھے جد فاسدہ	ام میت و	جد میت مثل
بنت الابن اسفل	جد فاسدہ و ان علا	بنات الاخ	عمہ و خالہ

[illegible]

موانع ارث چهه هین

١ قتل ناحق
جو کوئی شخص اپنے مورث کو قتل کرے تو ... اور قتل کی چند قسمین هین [illegible]

٢ رق
وارث کا لونڈی غلام هونا مثلاً ایک شخص مرا اور بیٹا اوسکا کسیکا غلام ہے تو یہہ وارث اپنے باپ کا نہوگا *

٣ اختلاف دین
اگر وارث و مورث کے دین مین اختلاف ہو ایک مومن ہو ایک کافر تو بیٹا باپ کا وارث نہ ہوگا یا مسلمان و اوس کے ... وارث نہین

٤ اختلاف دار
اگر ایک کافر دار الاسلام مین اور دوسرا دار الحرب مین ... تو دونون ایک دوسرے کے وارث نہین

٥ جہل ترتیب موت
اگر دو ... ایک ساتھہ مر جاوین ... اور معلوم نہو کہ ... پہلے مرا تو ... ایک دوسرے کا وارث نہوگا

محجوب
بسبب دوسرے وارث کے جس وارث کو میراث نملے یا اوسکا حصہ کم ہو جاوے اسکے دو قسمین ہین

حجب نقصان
بسبب کسی وارث کے دوسرے وارث کا حصہ کم ہو جاوے جیسے اولاد کے ہونے سے حصہ زوجہ کا ربع سے ثمن ہو جاتا ہے و دو یا زیادہ آدمی ہین *

حجب حرمان
بسبب ایک وارث کے دوسرے وارث کو کچہہ نملیگا جیسے ہوتے بیٹے کے پوتے کو کچہہ نہین ملتا اسکے دو صورتین ہین اول یہہ کہ اوس شخص کی نسبت میت سے بواسطہ غیر ہو اور وہ غیر استحقاق کل ترکہ کا بسبب واحد یا بسبب ارث یا دونون سے رکہتا ہو وہ شخص وقت موجود ہونے اوس غیر کے محجوب ہوگا جیسے پوتا اور بہائی اور بہنین اور نانی ساتھہ بیٹے اور باپ اور مان کے محجوب ہین مگر اولاد مان کی ساتھہ مانکے جو کہ مان کل ترکہ کی مستحق بجہت واحدہ نہین اسواسطے یہہ محجوب نہین ہین صورت دوم یہہ کہ قریب میت کا مستحق ہے بنسبت بعید تر کے

نکتہ
اس مقام پر ہر چند یہہ بیان خلاف مقصود ہے مگر چونکہ مفید تر ہے لهذا لکھتا ہون کہ حاجب و محجوب اگر دونون اصحاب فرائض سے ہون کبہی حجب حرمان ہوتا ہے مثل اولاد مانکی ساتھہ بنات کے اور کبہی حجب نقصان مثل مانکے ساتھہ بنات کے اور اگر دونو عصبہ ہون تو حجب ہمیشہ حجب حرمان ہوتا ہے مثل ابن الابن کے ساتھہ ابن کے اور اگر حاجب عصبہ ہے اور محجوب صاحب فریضہ تو یہہ بہی کبہی حجب حرمان ہوتا ہے مثل اولاد الام کی ساتھہ ابن کے اور کبہی حجب نقصان مانند زوج کے ساتھہ ابن کے مگر اسکا عکس ...

اصحاب ذوی الفروض

مرد ۴ — عورت ۸

اول

دوم

تنہا ایک ایک ہی ہی جب آئیں
یا بیٹی پوتی یا اپنی بہائی بہنیں
میں تین باپ یا بہن
ہی جو دو یا زیادہ ہوں

اب یعنے باپ

جد صحیح جسکی نسبت طرف ماں کی داخل نہو

جبکہ میت کی / اولاد ذکور ہو / ابن وان سفل

جبکہ میت کی بیٹی / یا پوتی ہو وان سفلت

فرض محض — $\frac{1}{6}$ سدس

فرضیت عصوبت معاً — کل

۱
بنوالاعیان بنسبت باپ کے بالاجتماع ساقط ہوتے ہیں مگر بجد الامام ابی حنیفہ رح کی نزدیک

۲
بنوالعلات بنسبت باپ کے محجوب ہوتی ہیں نسبت جد کی مگر امام ابی حنیفہ رح کی نزدیک

جبکہ کوئی اولاد / میت کی نہو

عصوبت محض — کل

۳
باپ کے ہوتے ماں کو ثلث باقی کا ملتا ہے حصہ احد الزوجین سی او ساتھہ جد کی ثلث کل کا

۴
ام الاب کو کچھہ نہیں ملتا ہی ساتھہ اب کی نہ ساتھہ جد کی

۵
اب معتق کو ساتھہ ابن کی سدس ولا ہے اور جد کو کچھہ نہیں

سوم

اخ اخیافی یعنی بھائی دوسری باپ سے

تنہا — $\frac{1}{6}$ سدس

ساتھہ اور وں کی ہو — $\frac{1}{3}$ ثلث

ساتھہ ابن و ولد الابن وان سفل / اب و جد کی محجوب ہی

چہارم

زوج یعنے شوہر

جب اولاد نہو — $\frac{1}{2}$ نصف

جب کہ اولاد ہو — $\frac{1}{4}$ ربع

زوجه (اول)		بنت یعنی بیٹی (دوم)		
ساتهه اولاد کے	بی اولاد	تنها	زاید هون ایک سے	اپنی بهائی کی ساتهه عصبه هے نصف حصه بهائی کا
$\frac{1}{8}$ ثمن	$\frac{1}{4}$ ربع	$\frac{1}{2}$ نصف	$\frac{2}{3}$ ثلثان	

سیوم نبت الابن پوتی				چهارم اخت عینیه حقیقی بهن	
تنها هو	زاید هو ساتهه غیر صلبیه کے	ساتهه صلبیه واحده کی	ساتهه بنت الابن کے اوس هی درجه بالائین هو	تنها هو	اگر زائد هون
$\frac{1}{2}$ نصف	$\frac{2}{3}$ ثلثان	$\frac{1}{6}$ سدس	$\frac{2}{3}$ دو ثلث	$\frac{1}{2}$ نصف	$\frac{2}{3}$ ثلثان
				اپنی بهائی کی ساتهه عصبه	ساتهه بنات بنات الابن باقی بسبب عصوبت مع غیرها
ساتهه غلام کی اور بهی ساتهه اسفل کی		ساتهه ابن وبنتین یا اکثر وبنات ابن الابن وبنتین وبنات ابن ابن الابن و بعض اسفل بعض سی هون		ساتهه ابن و ابن الابن اور اوسکی نیچی جانب باپکے	
عصـ		محجـ		محجوب	

پنجم		ششم	
اخت علاتیہ	بہن ایک باپ سے	اخت اخیافی	بہن دوسرے باپ سے

اسکا حال بعینہ مثل [illegible] ہوتی
اخیافی کی بلا تفاوت [illegible]
اور دو بہنون [illegible]

تنہا ہو	دو یا زاید مگر عینیہ نہون
½ نصف	⅔ ثلثان

ساتہہ عینیہ واحدہ کے	ساتہہ بنات وبنات الابن وبہائی کی اگر عینی نہو کل اگر عینے ہو تو باقے مین عصبہ
⅙	⅔ ثلثان

ساتہہ ابن وابن الابن واب واخ عینی کی
محجوب

[illegible]

ہفتم		ہشتم	
ام یعنے مان		جدہ صحیحہ	دادی

درصورت نہونے ولد یا ولد الابن ودو یا زاید اخوت واخوان کے	اگر وہ سب ہون	جبکہ اوسکی نسبت مین الآم داخل نہو	ساتہہ ام مطلقا اور ساتہہ اب کے
⅓ ثلث کل	⅙ سدس	⅙ سدس	محجوب

بعد حصہ احد الزوجین ویا اب میت کے	ساتہہ جد کی
⅓ مابقے	⅓ ثلث کل

خلافا لابی حنیفہ رح

[illegible]

وہ لوگ ہین ... لیوین نصب ... الفروض ... عصبات ... ×

ہین دو امرون پر توریث عصبات
ایک یہ کہ بموجب ترتیب ان کا لحاظ رہے
بترتیب نمبر بیان قسمین ہین یہ جو
امرات مین بلا لحاظ کرو) ا ہمین ہے
مقدم قسم والا گنا ہے العصبات مقدم وارث قسم
والی ... قریب ... تقدیر العصبات مقدم ...
یہ کہ ایک ... والوقت ... اعتبار ... ترتیب
انصال ... ترجیح ...
ابن کی ... ابن الابن ... ابن
الابن بیچ وہ ... ×

۴	۳	۲	۱
فروع الجد	فروع اب	اصول	فروع
جو لوگ میت کے دادا کی اولاد مین ہون	جو لوگ میت کے باپ کے اولاد مین ہون	اونکو کہتے ہین جنکے وہ میت اولاد مین ہے	اونکو کہتے ہین جو لوگ اوس میت کی اولاد مین ہین ×

کل مذکور عصبہ ہوتے ہین عورتون مین صرف بقسم فروع بیٹیان وبقسم فروع الاب بہنین مذکر کے ساتھہ عصبہ ہین باقی عورتین عصبہ نہین ہین +

بیان طریق استخراج سہم حسب مندرجہ نقشہ ملحقہ واضح ہو

یہان ایک نقشہ سہام اہل فرائض وعصبات کا ساتھہ اہل فرائض وعصبات کے لکھا جاتا ہے اوسکی اصطلاحات نقشہ کے نیچے بیان ہونگی مگر جب کہ استخراج سہام ہو تو اول خانہ طویل مین نام اوس شخص کا جسکے حصہ کی تلاش ہی دیکہو اور عرض کی اول بیت (؟) موجود ہو کہ جسکی ساتھہ ہو پس بخانہ مقابل نام صاحب حصہ مقدار حصہ کا نکل آوے گا

جدول سہام ذوی الفروض و عصبات حسب مذہب سنت و جماعت

اسماء وارثین	مع البنت ✤	مع البنتین فصاعداً ✤	مع بنت الابن ✤	مع بنتی الابن فصاعداً ✤	مع الام ✤	مع الجدة	مع الاخت لاب وام ✤	مع الاختین لاب وام فصاعداً ✤	مع الاخت لاب ✤	مع الاختین لاب فصاعداً ✤	مع الواحد من اولاد الام ✤	مع مافوق الواحد من اولاد الام ✤	مع الزوج ✤	مع الزوجة ✤	مع الابن	مع ابن الابن	مع الاب ✤	مع ابن الاخ لاب	مع العم لاب وام	مع العم لاب	مع الجد لاب	مع الاخ لاب وام	مع الاخ لاب	مع ابن الاخ لاب وام	مع ابن العم لاب وام	مع ابن العم لاب	مع المعتق	مع عصبة المعتق
للبنت ✤	2/3 ∩	2/3 ∩	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	للذ	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2
للبنتین فصاعداً ✤	2/3 ∩	2/3 ∩	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	للذ	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3
لبنت الابن ✤	1/6	م	2/3 ∩	2/3 ∩	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	م	للذ	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2
لبنتی الابن ✤	1/6	م	2/3 ∩	2/3 ∩	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	م	للذ	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3
للام ✤	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	1/3	1/3	1/6	1/3	1/6	1/6 اص ن / 1/3 اص و	[illegible]	[illegible]	1/6	1/6	1/6	1/3	1/3	1/3	1/3	1/3	1/3	1/3	1/3	1/3	1/3	1/3	1/3
للجدة ✤	1/6	1/6	1/6	1/6	مجا	1/6 ∩	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	م قا / 1/6 قی	1/6	1/6	1/6	1/6 قی / م قا	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6
للاخت لاب وام ✤	ب	ب	ب	ب	1/2	1/2	2/3 ∩	2/3 ∩	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	م	م	م	1/2	1/2	1/2	م عب / عند 1/2	للذ	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2
للاختین لاب وام فصاعداً ✤	ب	ب	ب	ب	2/3	2/3	2/3 ∩	2/3 ∩	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	م	م	م	2/3	2/3	2/3	م عب / عند 2/3	للذ	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3
للاخت لاب ✤	ب	ب	ب	ب	1/2	1/2	1/6	م	2/3 ∩	2/3 ∩	1/2	1/2	1/2	1/2	م	م	م	1/2	1/2	1/2	م عب / عند 1/2	م	للذکر	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2
للاختین لاب فصاعداً ✤	ب	ب	ب	ب	2/3	2/3	1/6	م	2/3 ∩	2/3 ∩	2/3	2/3	2/3	2/3	م	م	م	2/3	2/3	2/3	م عب / عند 2/3	م	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3
للواحد من اولاد الام ✤	م	م	م	م	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	1/3 ∩	1/3 ∩	1/6	1/6	م	م	م	1/6	1/6	1/6	م	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6
لمافوق الواحد من اولاد الام	م	م	م	م	1/3	1/3	1/3	1/3	1/3	1/3	1/3 ∩	1/3 ∩	1/3	1/3	م	م	م	1/3	1/3	1/3	م	1/3	1/3	1/3	1/3	1/3	1/3	1/3
للزوج ✤	1/4	1/4	1/4	1/4	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	مہ	مہ	1/4	1/4	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2
للزوجة ✤	1/8	1/8	1/8	1/8	1/4	1/4	1/4	1/4	1/4	1/4	1/4	1/4	مہ	1/4 ∩	1/8	1/8	1/4	1/4	1/4	1/4	1/4	1/4	1/4	1/4	1/4	1/4	1/4	1/4
للابن	للذ	للذ	ک	ک	ب	ب	ک	ک	ک	ک	ک	ک	ب	ب	ک ∩	ک	ب	ک	ک	ک	ب	ک	ک	ک	ک	ک	ک	ک
لابن الابن	ب	ب	للذ	للذ	ب	ب	ک	ک	ک	ک	ک	ک	ب	ب	م	ک ∩	ب	ک	ک	ک	ب	ک	ک	ک	ک	ک	ک	ک
للاب	1/6 و ب	1/6 و ب	1/6 و ب	1/6 و ب	ب	ب	ک	ک	ک	ک	ک	ک	ب	ب	1/6	1/6	مہ	ک	ک	ک	ک	ک	ک	ک	ک	ک	ک	ک
للجد لاب	1/6 و ب	1/6 و ب	1/6 و ب	1/6 و ب	ب	ب	ک عب / عند ب	ک عب / عند ب	ک عب / عند ب	ک عب / عند ب	ک	ک	ب	ب	1/6	1/6	م	ک	ک	ک	مہ	ک عب / عند ب	ک عب / عند ب	ک	ک	ک	ک	ک
للاخ لاب وام	ب	ب	ب	ب	ب	ب	للذ	للذ	ک	ک	ب	ب	ب	ب	م	م	م	ک	ک	ک	م عب / عند ب	ک ∩	ک	ک	ک	ک	ک	ک
للاخ لاب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	للذ	للذ	ب	ب	ب	ب	م	م	م	ک	ک	ک	م عب / عند ب	م	ک ∩	ک	ک	ک	ک	ک
لابن الاخ لاب وام	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	م	م	م	ک	ک	ک	م	م	م	ک ∩	ک	ک	ک	ک
لابن الاخ لاب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	م	م	م	ک ∩	ک	ک	م	م	م	ک م	ک	ک	ک	ک
للعم لاب وام	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	م	م	م	م	ک ∩	ک	م	م	م	ک م	ک	ک	ک	ک
للعم لاب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	م	م	م	م	م	ک ∩	م	م	م	م	ک	ک	ک	ک
لابن العم لاب وام	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	م	م	م	م	م	م	م ک ∩	م	م	م	ک ∩	ک	ک	ک
للمعتق	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	م	م	م	م	م	م	م	م	م	م	م ک ∩	م ک	ک ∩	ک
لعصبة المعتق	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	م	م	م	م	م	م	م	م	م	م	م	م	م	ک ∩

علامت	معنے
∩	بالاشتراک
للذ	للذکر مثل حظ الانثیین
م	محجوب
ک	کل
ب	باقی
عب	عند ابی حنیفہ
عند	[illegible]
صا	[illegible]

یہ علامت نشان ∩ … بالاشتراک [illegible] ل فرائض کا ہے

[illegible] جدة الام سے الاب

علامت	معنے
قا	اذا کانت من قبل الاب
قی	اذا کانت من قبل الام
ے	ام
ا	اب
مہ	مہمل
اص ن	الکان اولاد الام اناثا
اص د	الکان اولاد الام ذکرا

علامت	معنے
1/2	نصف
1/4	ربع
1/8	ثمن
1/3	ثلث
2/3	ثلثان
1/6	سدس

[illegible]

رد ذوالفروض پر

یعنے جو کچھہ بچ رہتا ہے ذوی الفروض سی درصورت نہونی عصبات کے اوسی طور سے بقدر حصص ذوے الفروض پر تقسیم کرنا چاہئے باستثناے شوہر و زوجات ست کے

ذوی الارحام

اون قریبون کو کہتے ہین کہ نہ ذی فرض ہون نہ عصبہ ذوی الارحام کو میراث بطور عصبات ملیگی اوسکا کچھہ حصہ مقرر نہین ہی وربحالت انفراد کل لیتی ہین ور ساتھہ زوجین کے مابقی اونکی چار قسمین ہین

[illegible]

۴	۳	۲	۱
فروع الجدین	فروع ابوین	اصول جو ذی فرض و عصبہ نہون	فروع الابن
پھوپھی خالہ ماموں	بھتیجیان بہن کی اولاد	جد فاسد، جدہ فاسدہ	اولاد بیٹی کی بیٹی بیٹے کی نواسہ نواسی

ترتیب ذوی الارحام کی مثل ترتیب عصبات کی ہی کہ مقدم سب سے فروع ہین بعد اوسکی اصول بعد اوسکی فروع الابوین بعد اوسکے فروع الجدین پہلے کے ہوتے دوسرے کو کچھہ نہ پہونچیگا +

میراث خنثیٰ

خنثیٰ اوسے کہتے ہیں جو عضو مردی اور زنی دونوں رکہتا ہو یا دونوں سے ایک بہی
نرکہتا ہو پس جو حالت غالب ہے جائی وہی وہ ٹہریگا اور کوئی جانب غالب نہو تو مشکل ہے

حکم خنثیٰ کا اگر مشکل ہو تو وہ [illegible]
وارث ہوگا [illegible]
[illegible]

میراث حمل

[illegible] حصہ [illegible] اور اگر وہ لڑکی پیدا ہوئی تو اوسکو بقدر [illegible]
واپس کراویگا کیونکہ اگر حصہ لڑکی کا [illegible]
اور استحقاق حمل کا ہوگا [illegible]
[illegible] ضامن لینا چاہئے اور ضامن [illegible]
حصہ زیادہ ہو تو بقدر حصہ عورت کے [illegible]
زیادہ ہو تو بقدر حصہ مرد کی اور اگر عورت کا
رکھ چھوڑیں جو زیادہ ہو اگر [illegible]
حمل کے واسطے وہ حصہ [illegible]

[illegible]

میراث مفقود

حکم مال مفقود الخبر کا نوے ٩٠ برس تک روز پیدائش سے تقسیم نہوگا
مگر جو مال اوس مفقود کو وراثتاً متروکہ غیر سے پہونچنے والا ہو وہ اوسکو نہ ملیگا اور نہ
[illegible]

میراث مرتد

مرتد یعنی جو دین اسلام سے پھر گیا ہو کسیکا وارث نہوگا مگر جبکہ تمام بستی کی لوگ مرتد ہوجائین یا ہم ایک دوسرے کا وارث ہوگا مال عورت مرتدہ مطلقاً اور مال مرد مرتد کا جو اوسنی حالت اسلام مین حاصل کیا تھا اوسکی ورثہ مسلمین کو پہنچیگا اور حالت ارتداد کا حاصل کیا ہوا حق عوام ہے مرتد جب دارالاسلام سے چلا جاوے اور دار الحرب مین مسکن گزین ہو بشرط حکم قاضی وہ مرگیا اوسپر احکام موت جاری ہونا چاہیے مرتدہ کی شوہر کو میراث نہین ملتی کیونکہ بمجرد ارتداد وہ شوہر سے بائن ہوگئی اوسکی زوجہ نہی پس بوقت موت وہ اوسکا زوج نہ تھا ✣

اسیر

جن مسلمانوں کو کفار دار الحرب مین اسیر کرکے لیجائین اور اوسکا حال نہ معلوم ہو حکم اوسکا مثل مفقود کے ہے اور اگر حال معلوم ہو مثل مسلمانوں کے ہے

قواعد تقسیم مال

مماثل	جو اعداد آپس مین برابر ہون جیسے ۸ اور ۸
متداخل	اونکو کہتی ہین جو چہوٹا عدد ان دونون مین کا فنا کردے بڑے کو جتنی دفعہ ہوسکی جیسے ۴ اور ۸
متوافق	وے ہوتی ہین جو دونون تقسیم ہوجائین تیسرے پر بدون کسر کے ۸ اور ۱۲
متباین	ان عددون کا نام ہے جو مخالف ہون تینون تفریقون مذکورۃ الصدر سے ۹ اور ۴
تخارج عن الارث	جب کہ وارث اور ورثہ سے صلح کرکے کچھ تھوڑا سا مال قبول کرکے باقی سے دست بردار ہو تو کچھ اوس وارث کو نہ ملیگا اوسکا حصہ نکال ڈالا جاے گا
مناسخہ	کوئی وارث قبل تقسیم ترکہ مرجاے اور حصہ اوسکا ورثہ پر منتقل ہو احکام مفصل کتب مطول مین ملاحظہ طلب ہین
قرض وقرض دہندہ	مانند حصہ اور وارث کی ہین اور مانند تصحیح کی مجموع بہت سے قرضون کا ملخص اس کلام کا یہ ہے کہ اگر کوئی شخص قرضدار مرے اور ترکہ اتنا نچھوڑے کہ سب قرض خواہون کو دیا جاے تو ہر قرض خواہ کو وارث سمجھ کر تقسیم کرین گے

طریقہ تحریر فرائض

یہہ ہے کہ میت کی مد کہینچ کی اوسکے آخر جانب نام میت لکھتے ہین اوس نیچے اوس کے مد وارثونکو لکھہ کر ہر ایک کے نام کو لکھتے ہین اور ذوی الفروض کو مقدم لکھتے ہین اور بعد اوسکے عصبات کو اور ذوی الفروض مین زوجین کو مقدم لکھتے ہین اور لفظ مسئلہ کا سرے پر مد میت کی لکھہ کے اوسپر عدد لکھتے ہین اور نیچے نام وارث کے عدد سہام کا تحریر کرتے ہین اور قریب منتہاے مد میت کے لفظ فی یدہ لکھہ کی جو عدد باقی الید ہو لکھہ دیتے ہین اور اگر ما فی الید مین تباین ہو تو لفظ تباین اور اگر توافق ہو تو لفظ توافق بالنصف یا بالربع یا بالثلث وغیرہ کا درمیان لفظ مسئلہ اور نام میت کے نیچے لکھتے ہین اور جب ضرب سے تغیر ہوتے ہے ایک لکیر عدد مسئلہ کی اوپر اور عدد سہام وارث کی نیچے کہینچ کے عدد حاصل کو لکھتے ہین اور جو شخص اول ورثہ مین مری اوسکے نیچے ایک لکیر بصورت قوس کے کر دیتے ہین اور پہر اوسکے سہام کی ضرب نہین ہوتی اور بعد تمام ہونے بطون کے مد الاحیار کی کہینچ کے اوسکے تلے نام اون اشخاص کے جنکے مرنیکا ذکر نہوا ہو لکھہ کے جو کچہہ ہر ایک کو جمع بطون سے ملا ہو جمع کر کی لکھہ دے نیچے اوسکے نام لکھدیتے ہین بعد اوسکے جمیع رقوم زیر الاحیار کو جمع کر کے المبلغ کے مد اوپر مد الاحیار کی کہینچ کے اوسکے تلے تحریر کرتے ہین اگر عدد زیر مبلغ اور مسئلہ میت اعلی مطابق ہو تو فرائض صحیح ہے

مثلا

مسئلہ ۲ ۸ — زید

زوجہ ہندہ ½ — اخ بکر ۳

مسئلہ ۶ — بکر — فی یدہ ۳

ام زینب ۱ — اخ لام عمرو ۱ — اخ لاب خالد ۴

مسئلہ ۴ — خالد — فی یدہ ۴

ابن ولید ۲ — سعید ۲

الاحیار — المبلغ ۸

ہندہ ۲ — زینب ۱ — عمرو ۱ — ولید ۲ — سعید ۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فرائض مذہب اثنا عشری

واضح ہو کہ ترکہ میت سے جو حقوق کہ فرائض اہل سنت و جماعت مین بیان ہوچکے ہین وہی اس مذہب مین ہین صرف حق چہارم یعنے تقسیم علی الورثہ مین جو فرق ہے وہ مفصل بیان ہوتا ہے

موجبات ارث دو ہین

نسب یعنی قرابت اور وہ ... [illegible]

سبب یعنی قرابت ... [illegible]

نسب

مرتبہ اولی ماں باپ اولاد ۱۲

- **صنف اول**: باپ مان ۱۲
- **صنف ثانی**: اولاد ذکور و اناث ۱۲

مرتبہ ثانیہ دادا دادی نانا نانی بہائی بہن ۱۲

- **صنف اول**: دادا دادی نانا نانی ۱۲
- **صنف ثانی**: بہائی بہن خواہ اعیانی ہون یا علاتی یا اخیافی ۱۲

مرتبہ ثالثہ چچا پہوپہی ماموں خالہ

- **صنف اول**: چچا پہوپہی
- **صنف ثانی**: ماموں خالہ

سبب

زوجیت باہم ہونا ایک شخص کا ساتہہ دوسرے کے بواسطہ عقد شرعی

- **شوہر**: شوہر وارث اپنے زوجہ کا جب ہوگا کہ نکاح دائمی ہو اور اگر متعہ کیا ہی اور توریث کی شرط نہین کی ہی تو نہ شوہر زوجہ کا اور نہ زوجہ شوہر کی وارث
- **زوجہ**: زوجہ میراث شوہر اوسوقت پاویگی کہ نکاح دائمی یا متعہ مشروط المیراث ہو اور جب زوجہ کی اولاد نہو تو عملہ مکانات سی حصہ پاویگی زمین نہ پاویگی اور زوجہ مثل شوہر کے وارث ساتھ جمع ہوتی ہی اور جب زوجہ کو طلاق بائن یا رجعی دیجاوے اور پایں سال ... شوہر مرجاوے

ولا

- **ولاء معتق** [illegible]
- **ولاء ضمان جریرہ** [illegible]
- **ولاء امامت** [illegible]

سہام مقررہ ذوی الفروض

نصف

- **شوہر** ترکہ زوجہ سے بشرطیکہ نہوئی اولاد میت کے ۱۲
- **اور دختر تنہا**
- **بہن تنہا** بشرطیکہ عینی ہو یا علاتی

ربع

- **زوجہ** جب اولاد میت کی نہو
- **زوج** اگر اولاد چہوڑے

ثمن

- **زوجہ** اگر شوہر اولاد چہوڑ کر مرے ۱۲

ثلث

- **مان** حصہ مان کا ہی بشرطیکہ میت اولاد کو نچہوڑا ہو اور بہائی بہن میت کے حاجب نہون بشرایط حجب ۱۲
- **بہائی اخیافی** اگر دو ہون یا زیادہ ۱۲

ثلثان

- **بیٹیان** اگر دو ہون یا زیادہ دو سی بشرطیکہ نہوئے بہائی کے ۱۲
- **بہنین** اگر دو ہون یا زیادہ دو سی عینی ہون یا علاتی

سدس

- **باپ** درصورتیکہ اولاد میت کے موجود ہو ۱۲
- **مان** درصورتیکہ اولاد میت کی موجود ہو یا بہائی میت کے حاجب ہون اگرچہ میت نے اولاد نچہوڑے ہو ۱۲
- ایک بہائی یا ایک بہن اخیافی یعنے مادری

بہ فرض جنکی حصص قرآن مجید مین بخصوص بیان ہین	یہ قرابت جنکے حصے قرآن شریف مین بعموم بیان ہین
	اخوال — اعمام
بفرض وقرابت	کبھی بفرض کبھی بقرابت
ماں — لڑکے	باپ ساتھہ بیٹی کی وارث ہی لڑکیان اگرچہ متعدد ہون
$\frac{1}{6}$ — $\frac{1}{2}$	بفرض اور بدون بیٹی کے بقرابت ساتھہ بہائیونکی بقرابت بغیر انکی بفرض
	بہن علاتی یا اعیانی
	ساتھہ بہائیکے بقرابت اور بغیر اوسکے تنہا بفرض

قاعدہ جس شخص کا حصہ فرض نہین ہے اوسکو جسکا قریب ہے اوسکا حصہ ملیگا مگر قرابت وار بدرجہ یمین مرد کو دو نا ہے عورت کا اور قرابت دار مادر یکو تقسیم برابر ہوگے اور اگر مختلف ہون دو قرابتو ںسے مثلاً بعض قرابت دار ہون باپ کیطرفسے اور بعض مانکی طرفسے تو پہلے اون لوگونکو جو ما کی قرابت دار ہون اگر ایک ہے سدس اور اگر زائد ہون ثلث ملیگا اور باقی اوس شخص کو جو قرابت دار پدری یا جدی ہے جیسے بہائی بہن علاتے

بہتر اس نقشہ سے جو لکہا جاتا ہی اور کوئی نقشہ نہین ہے اسمین ہر قسم کی قرابت کا ذکر انفراداً و اجمالاً درج کیا ہے گو نقشان جدوں سے ناظرین چین بجبین ہونگی مگر بنظر تخفیف گنجایش یہ طریقہ اختیار کیا ہے

جدول طبقہ اول

	کوئی نہو	باپ	ماں	باپ ماں	زوج	زوجہ
[illegible]		کل مال	کل مال فرضاً و رداً	کل مال واسطے ماں کے ... باپکی اسطرح کہ دو ثلث ... باپکو اور ایک ماں کو اگر ...	کل مال اوسکا بعض کے نزدیک	کل مال اوسکا بعض کے نزدیک اور بنابر مشہور کی ربع باپکی اور باقی مال امام کا ہی
[illegible]	کل مال فرضاً ورداً	ربع بعد رد کے دونون بر / ۳ ربع	ربع بعد رد دونون بر / ۳ ربع	دو خمس بعد رد کے ... / ۳ خمس	ربع بعد رد کے اور بیٹی پر / ۳ ربع	ثمن رد اور بیٹی پر / ۷ ثمن
[illegible]	کل مال فرضاً ورداً	خمس بعد رد کے ... / ۴ خمس	خمس بعد رد کے ... دونون پر / ۴ خمس	ثلث بہن رد بہنین ... / ۲ ثلث	ربع رد اور بیٹیون کا / ۳ ربع	ثمن رد اور بیٹیون کا / ۷ ثمن
[illegible]	کل مال سب کو برابر	سدس / ۵ سدس	سدس / ۵ سدس	ثلث / ۲ ثلث	ربع / ۳ ربع	ثمن / ۷ ثمن
[illegible]	کل مال مرد کو ...	سدس	سدس	ثلث	ربع	ثمن

	باپ	مان	باپ مان	اولاد
زوج	نصف / نصف	نصف / نصف	مان کو ثلث اصل یا سدس اور باقی باپکو / نصف	ربع
زوجہ	۳ ربع / ربع	۳ ربع / ربع	مان کو ثلث اصل یا سدس اور باقی باپ کو / ربع	ثمن

حروف مصطلحہ جو جدول مین بجای اسمای ورثہ مستعمل ہونگی

ا باپ	ب . مان	ج اولاد	د زوج	ھ زوجہ

صورۃ مفردات یعنی تنہا ہون

ا	باپ کو کل مال		
ب	مان کو کل مال		
ج	مرد	عورت	مرد عورت
	اگر ایک ہے اوسکو بالکل مال اگر بہت ہین اونکو سب مال برابر چاہیئے ۱۱	اگر ایکی ہی اوسکو سب ہے اور اگر بہت ہین اونکو برابر چاہیئے ۱۲	تقسیم کیا جائیگا انمین مال للذکر مثل حظ الانثیین یعنے مرد کو دونا عورت کا
د	اوسکو کل مال ہی علی الاشتہرا	[illegible]	[illegible]
ھ	اوسکو کل مال بعض کے نزدیک	[illegible]	[illegible]

ثنائیات دو وارث جب جمع ہون

ا ب ۱	مان کو ثلث مال ہی اگر حاجب نہو اور سدس اگر حاجب ہو اور باقی دونو صورت مین باپ کو		
ا ج ۲	ایک بیٹی کے ساتھہ	دو بیٹیونکے ساتھہ فصاعدا	دو بیٹونکی ساتھہ فقط یا بیٹیوں اور بیٹونکے ساتھہ
	باپ کو ربع مال اور بیٹی کو ۳ ربع بعد رد کے دونون پر م ۴	باپ کو خمس مال کا ہی اور باقی بیٹیونکو فصاعدا برابر بعد رد کے کل سہی م ۵	باپ کو سدس مال اور باقی ایک بیٹی کو یا بہت ہون برابر یا بیٹیوں اور بیٹونکو للذکر مثل حظ الانثیین ان صورتمین رد نہین ہے م ۶
ا د ۳	زوج کو نصف مال اور نصف باقی باپ کو م ۲		
ا ھ ۴	زوجہ کو اگرچہ بہت ہون ربع مال آپسمین برابر تقسیم کرلین اور باقی باپ کو م ۴		
ب ج ۵	مان کو اولاد کے ساتھہ مثل باپ کے سب صور تونمین م ۴ یا م ۵ یا م ۶		
ب د ۶	زوج کو نصف مال اور مان کو باقی فرضاً اور ردا م ۲		

ج د ٨	زوجکو ربع مال اور باقی اولاد کو سب مال برابر یا مرد کو دو چند عورت کا م ۱۴
ج ھ ٩	زوجہ کو اگرچہ بہت ہون ثمن ال اور باقی اولاد کو جیسا گذرا م ۵
	ثلاثیات یعنی تین وارث باہم مراد ہین
مان باپ اولاد	اگر مان باپ کے ساتھہ ایک بیٹی ہو دونو نکو سدس سدس بیٹی کو نصف اور رد ہوگی باقی سب پر اخماسا م ۵ یا باپ اور بیٹی پر ارباعًا ساتھہ حاجب کے الخ
مان باپ زوج	زوج کو نصف مال الخ
مان باپ زوجہ	زوجہ اگرچہ بہت ہون الخ
باپ اولاد زوج	زوج کو ربع مال باپ کو سدس اور باقی اولاد کو الخ
باپ اولاد زوجہ	زوجہ کو اگرچہ بہت ہون ثمن مال الخ
مان اولاد و زوج	زوج کو ربع مال مانکو سدس باقی اولاد کو سب برابر یا باختلاف م ۱۲ اور جب منحصر ہو اولاد ایک بیٹی پر اوسکو نصف باقی رد کیا جائیگا اسپر اور مان پر ہہ تصحیح م ۱۶ اور بہ صورت نہونے حاجب کے فقط رد بیٹی پر ہوگی م ۱۲
مان اولاد زوجہ	زوجہ کو اگرچہ بہت ہون ثمن مال ماںکو سدس مال باقی رد کیا جائیگا مثل سابق م ۳۲ ام ۳۴
	رباعیات چار وارثونکا باہم اجتماع
مان باپ اولاد زوج	زوج کو ربع مال اور دو سدس مان باپ کو اور باقی اولاد کو سب یا برابر یا مختلف اور اگر اولاد کا انحصار ایک بیٹی مین ہو تو اوسوقت مین محجول ہوتا ہے یعنی سب ایسے حصے ہین جو نکل سکتی ہین اسصورتمین اور ہر مذہب مشہور کی نقصان ہوگا بیٹی پر اور باقی حصہ بدستور ۱۲
مان باپ اولاد زوجہ	زوجہ کو اگرچہ بہت ہون ثمن مال اور سدس مان باپ کو اور باقی سب اولاد کو سب یا برابر یا باختلاف اور اگر انحصار اولاد کا ایک بیٹی مین ہو تو اس صورتمین رد ہوگی اوپر مان باپ بیٹی کے اخماسًا م ۲۴ یا م ۴۰ اور اگر ساتھہ ان ورثہ کی حاجب ہون تو اسصورتمین مان پر رد نہوگی فقط باپ اور بیٹی پر رد ہوگی ارباعًا م ۹۶

جدول مختصر

		دادادادی	بھائی اور بہن	زوج	زوجہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	اعیانی یا علاتی یا اخیافی اگر اعیانی ہین ہی ایک بہی موجود ہو تو علاتی بالکل محروم ہونگی اگر اعیانی نہون تو علاتی قائم مقام انکی ہونگی اور تقسیم مین اگر مرد کہون تو برابر اور اگر [illegible]	مقدم ہوا ذکر اسکا [illegible]	صورت انفراد مین جسطرح سابق مین بیان ہوا [illegible]
نانا اور نانی	دونون مین ایک ہو تو کل مال لیوی جب دونون ہون تو برابر لیوین	۲ ثلث / ثلث	۲ ثلث / ثلث	نصف / نصف	ربع / ۳ ربع
ایک کلالہ ماں سے	اوسکو کل مال ہی جب تنہا ہوا اور بہن ہین مرد ہو یا عورت ردا و فرضا	۵ سدس / سدس	۵ سدس / سدس	نصف / نصف ردا و فرضا	ربع / ۳ ربع ردا و فرضا
بہت کلالہ ماں سے	برابر لیوین مطلقاً ردا و فرضا	۲ ثلث / ثلث	۲ ثلث / ثلث	نصف / نصف ردا و فرضا	ربع / ۳ ربع ردا و فرضا
نانا اور نانی اور ایک کلالہ ماں سے	برابر لیوین مطلقاً	۲ ثلث / ثلث	۲ ثلث / ثلث	نصف / نصف	ربع / ۳ ربع
نانا اور نانی اور بہت کلالہ ماں سے	برابر لیوین مطلقاً	۲ ثلث / ثلث	۲ ثلث / ثلث	نصف / نصف	ربع / ۳ ربع
زوج	نصف / نصف	نصف / نصف	مجموع قرابتین باپ اور ماں کی جو ذکر ہوئین		
زوجہ	۳ ربع / ربع	۳ ربع / ربع	قرابت ماں کی اگر منحصر ہو ایک کلالہ مین اوسکو سدس اصل ہی اور اگر کئی ہون اوسکو ثلث اصل ہی اور باقی دونون صورتمین واسطے قرابت باپ کے		

حروف مصطلحہ

ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح
دادادادی	نانانانی	بھائی اعیانی یا علاتی	بہن اعیانی یا علاتی	ایک کلالہ ماں سے	بہت کلالہ صرف ماں سے	زوج	زوجہ

مفردات

ا	۱	ہر ایک کو دادا اور دادی سے اکیلے کو کل مال اور بالاجتماع مرد کو دو چند عورت کا
ب	۲	ہر ایک نانا اور نانی سے اکیلے کو کل مال اور بالاجتماع کل مال نصف نصف
ج	۳	ایک کو کل مال اور بہت کو برابر برابر
د	۴	ایک کو کل مال اور بہت کو برابر
ھ	۵	اوسکو سب مال ہی مرد ہو یا عورت

د ٧	ان دونون صورتونکا ذکر
ح ٨	پہلے مرتبہ مین ہوا ہی

ثنائیات ٢٦

اب ١	مان کے قرابت والونکو ثلث مال برابر اور باپکے قرابت والونکو ثلث دادا کو دوچند دادیکا م ٣ یا م ١٨ یا م ٦ یا م ٩
اج ٢	دادیکو نصف دادکا اور بہائیکو برابر دادا کے کل مال سے م ٥
اد ٣	مال اونہین مرد کو دوچند عورت کا م ٣
اھ ٤	ایک کو کلالہ مان سے سدس مال اور باقی دادا اور دادیکو واسطی مرد کے دوچند عورت کا م ٦ یا م ١٨
او ٥	بہت کو کلالہ مان سے ثلث مال برابر مطلقاً اور باقی دادا اور دادیکو مرد کو دوچند عورت کا م ٣ یا م ٩
از ٦	زوج کو نصف مال اور باقی دادا کو دوچند دادیکا م ٢ یا م ٦
اح ٧	زوجہ کو ربع مال اور باقی دادا دادیکو جیسا گذرا م ٤
ب ج ٨	نانا نانیکو ثلث مال برابر اور باقی بہائیونکو اسیطرح م ٣ یا م ٦
ب د ٩	نانا نانیکو ثلث مال برابر اور باقی ایک بہن یا متعدد کو فرضاً اور رداً برابر م ٣ اور اگر ہو ایک بہن علاتی فقط کہا علامہ نے اور شہید نے رد کیجے گی کو
ب ھ ١٠	مال درمیان مرد اور عورت کے برابر
ب و ١١	مثل پہلے صورت کے
ب ز ١٢	زوجکو نصف مال اور باقی نانا اور نانیکو برابر م ٢ یا م ٤
ب ح ١٣	زوجہ کو ربع مال اور باقی جیسا کہ پہلی صورت مین مذکور ہوا ہی م ٤ یا م ٨
ج د ١٤	مال اونہین للذکر مثل حظ الانثیین
ج ھ ١٥	ایک کو کلالہ مان سے سدس اور باقی واسطے کلالہ باپ کے سب کو برابر م ٦
ج و ١٦	متعدد کو کلالہ مان سے ثلث برابر اور باقی جیسا کہ پہلے مذکور ہوا م ٣
ج ز ١٧	زوجکو نصف مال اور باقی ایک بہائیکو اور اگر کئے بہائی ہون تو برابر م ٢
ج ح ١٨	زوجہ کو ربع مال اور باقی بہائیکو جیسا گذرا م ٤
د ھ ١٩	ایک کو کلالہ مان سے سدس اور باقی کلالہ مان باپکو م ٦ یا باپ کو علی الاشہر اور کہا فاضل نے رد کیا جائیگا اور کل فرائض پر اگر ہو گا
د و ٢٠	کل کلالہ مان کو ثلث برابر اور باقی کلالہ مان باپکو یا باپ کو م ٣ علی الاشہر جیسا کہ مقدم ہوا ہی یا م ٥
د ز ٢١	[illegible]

فقط کلالہ باپ سے
کلالہ باپ

د ح ۲۲	زوجہ کو ربع مال اور باقی اخوت عینی یا علاتی کو یا باپ کو برابر [illegible]
ھ ز ۲۳	زوج کو نصف مال اور باقی ایک کو کلالہ پدری سی مسئلہ ۲
ھ ح ۲۴	زوجہ کو ربع مال اور باقی ایک کو کلالہ مان سے مسئلہ ۴
و ز ۲۵	زوج کو نصف مال اور باقی کلالہ مان کو برابر مسئلہ ۲
و ح ۲۶	زوجہ کو ربع مال اور باقی کلالہ مان کو برابر مسئلہ ۴

ثلاثیات

اب ج ۱	قرابت والی مان کو ثلث برابر اور باقی قرابت والے باپ کو مرد کو دو چند عورت کا مسئلہ ۳
اب د ۲	مثل پہلی صورت کے مسئلہ ۳
اب ھ ۳	اوپر قیاس پہلے کے مسئلہ ۳
اب و ۴	جیسا گذرا مسئلہ ۳
اب ز ۵	زوج کو نصف مال قرابت دار مان کو اوسکا ثلث سب برابر اور باقی قرابت دار باپ کو مرد کو دو چند عورت کا مسئلہ ۶
اب ح ۶	زوجہ کو ربع مال اور قیاس سابق پر مسئلہ ۱۲
اج د ۷	مال اونمین مرد کو دو چند عورت کا خواہ بہائی عینی خواہ علاتی
اب ھ ۸	قرابت دار مانکو ایک ثلث مرد کو برابر عورت کے اور باقی دو ثلث قرابت دار باپکو مرد کو دو چند عورت کا مسئلہ ۶
اج و ۹	متعدد کو کلالہ مان سے ثلث مال اور باقی جیسا پہلے ہے مسئلہ ۳
اج ز ۱۰	زوج کو نصف مال اور باقی ورثہ کو مرد کو دو چند عورت کا مسئلہ ۲
اج ح ۱۱	زوجہ کو ربع مال اور باقی قیاس سابق پر مسئلہ ۴
اد ھ ۱۲	ایک کو کلالہ مان سے سدس مال اور باقی قرابت دار باپ کو مرد کو دو چند عورتکا مسئلہ ۶
اد و ۱۳	بہت کو کلالہ مان سی ثلث مال برابر اور باقی جیسا سابق مین بیان ہوا مسئلہ ۳
اد ز ۱۴	زوج کو نصف مال اور باقی جیسا اول مین بیان کیا مسئلہ ۲
اد ح ۱۵	زوجہ کو ربع مال اور باقی قیاس سابق پر مسئلہ ۴
اھ ز ۱۶	زوج کو نصف مال ایک کو کلالہ مان سے سدس اور باقی دادا اور دادیکو مرد کو دو چند عورت کا مسئلہ ۶
اھ ح ۱۷	زوجہ کو ربع مال اور ایک کو کلالہ مان سی سدس اور باقی دادا دادیکو مرد کو دو چند عورت کا مسئلہ ۲۴
او ز ۱۸	زوج کو نصف مال اور متعدد کو کلالہ مان سی ثلث اور باقی دادا دادیکو جیسا گذرا مسئلہ ۶
او ح ۱۹	زوجہ کو ربع مال اور باقی قیاس [illegible] مسئلہ [illegible]

ب ج ه ۲۱	صاحب قرابت مان کو ثلث مال برابر اور باقی بہائی عینی یا علاتی کو سب برابر مسـ ۳
ب ج و ۲۲	صاحب قرابت مانکو ثلث مال برابر اور باقی بہائی کو جیسا گذرا مسـ ۳
ب ج ز ۲۳	زوج کو نصف مال اور قرابت وار مان کو ثلث مال برابر اور باقی بہائی کو جیسا گذرا مسـ ۶
ب ج ح ۲۴	زوجہ کو ربع مال اور باقی قیاس سابق پر مسـ ۱۲
ب د ه ۲۵	صاحب قرابت مان کو ثلث مال برابر اور باقی بہن یا بہنون کو سب برابر مسـ ۳
ب د و ۲۶	مثل پہلی صورت کے
ب د ز ۲۷	زوج کو نصف مال اور نانا نانیکو ثلث برابر اور باقی بہن یا بہنونکو جیسا گذرا مسـ ۶
ب د ح ۲۸	زوجہ کو ربع مال اور باقی جیسا گذرا مسـ ۱۲
ب ه ز ۲۹	زوج کو نصف مال اور باقی واسطے قرابت دار مان کے برابر مسـ ۲
ب ه ح ۳۰	زوجہ کو ربع مال اور باقی جیسا گذرا مسـ ۴
ب و ز ۳۱	جیسا سابق مین بیان ہوا مسـ ۲
ب و ح ۳۲	جیسا سابق مین بیان ہوا مسـ ۴
ج د ه ۳۳	ایک کو کلالہ مان سے سدس مال اور باقی کلالہ مان باپ یا باپ کو مرد کو دوچند عورت کا مسـ ۶
ج د و ۳۴	متعدد کو کلالہ مان سے ثلث برابر اور باقی کلالہ باپ کو بالاختلاف مسـ ۳
ج د ز ۳۵	زوج کو نصف مال اور باقی کلالہ باپ کو جیسا گذرا مسـ ۲
ج د ح ۳۶	زوجہ کو ربع اور باقی جیسا گذرا مسـ ۴
ج ه ز ۳۷	زوج نصف اور ایک کو کلالہ مان سے سدس اور باقی بہائی عیانی یا علاتی کو جیسا گذرا برابر مسـ ۶
ج ه ح ۳۸	زوجہ کو ربع اور باقی جیسا گذرا مسـ ۱۲
ج و ز ۳۹	زوج کو نصف مال اور متعدد کلالہ مان کو ثلث برابر اور باقی کلالہ باپکو یعنی بہائیکو اسیطرح مسـ ۶
ج و ح ۴۰	زوجہ کو ربع مال اور باقی جیسا گذرا مسـ ۱۲
د ه ز ۴۱	نصف زوجکو اور سدس ایک کلالہ مان کو اور باقی بہن یا بہنونکو مسـ ۶
د ه ح ۴۲	زوجہ کو ربع اور باقی جیسا گذرا سابق مین مسـ ۱۲
د و ز ۴۳	نصف زوج کو اور ثلث کلالہ مان کو اور باقی بہن یا بہنونکو برابر مسـ ۶
د و ح ۴۴	[illegible]

[illegible]	دادا اور دادی	نانا اور نانی	بھائی حقیقی ورنہ نہین تو علاتی	بہن حقیقی ورنہ نہین تو علاتی	ایک کلالہ ماں سے	متعدد کلالہ ماں سے	زوج	زوجہ

رباعیات امہات

اب ج د ۱	قرابت دار مان کو ثلث مال برابر اور باقی واسطی قرابت دار مان باپ یا باپ کے بلا اختلاف مسئلہ ۳
اب ج ھ ۲	جیسا سابق مین گذرا مسئلہ ۳
اب ج و ۳	جیسا سابق مین ہی مسئلہ ۳
اب ج ز ۴	زوج کو نصف مال اور صاحب قرابت دار مان کو ثلث برابر اور باقی قرابت دار مان باپ یا باپ کو بلا اختلاف مسئلہ ۶
اج ح ۵	زوجہ کو ربع مال اور سدس کلالہ مان کو اور باقی قرابت دار باپ کو با اختلاف مسئلہ ۱۲
اب د ھ ۶	قرابت دار مان کو ثلث مال برابر اور باقی قرابت دار مان باپ یا باپ کو بلا اختلاف مسئلہ ۳
اب د و ۷	جیسا صورۃ سابقہ مین ہے مسئلہ ۳
اب د ز ۸	زوج کو نصف مال اور قرابت دار مانکو ثلث اور باقی قرابت دار مان باپ یا باپ کو بلا اختلاف مسئلہ ۶
اب د ح ۹	زوجہ کو ربع مال اور باقی جیسا سابق مین بیان ہوا مسئلہ ۱۲
اب ھ ز ۱۰	زوج کو نصف مال اور قرابت دار مان کو ثلث برابر اور باقی قرابت دار مان باپ یا باپکو بلا اختلاف مسئلہ ۶
اب ھ ح ۱۱	زوجہ کو ربع مال اور باقی جیسا بیان ہوا مسئلہ ۱۲
اب و ز ۱۲	جیسا سابق مین بیان ہوا مسئلہ ۶
اب و ح ۱۳	جیسا سابق مین بیان ہوا مسئلہ ۱۲
اج د ھ ۱۴	ایک کو کلالہ مان سے سدس مال اور باقی قرابت دار مان باپ یا باپکو بلا اختلاف مسئلہ ۶
اج د و ۱۵	صاحب قرابت دار مان کو ثلث برابر اور باقی قرابت دار مان باپ یا باپ کو بلا اختلاف مسئلہ ۳
اج د ز ۱۶	زوج کو نصف مال اور باقی درمیان قرابت دار مان باپ یا باپ کے مرد کو دو چند عورت کا مسئلہ ۲
اج د ح ۱۷	زوجہ کو ربع مال اور باقی قیاس سابق پر مسئلہ ۱۲
اج ھ ز ۱۸	زوج کو نصف مال اور ایک کو کلالہ مان سے سدس اور باقی قرابت دار مان باپ یا باپکو بلا اختلاف مسئلہ ۶
اج ھ ح ۱۹	زوجہ کو ربع مال اور باقی قیاس سابق پر مسئلہ ۱۲
اج و ز ۲۰	زوج کو نصف مال اور متعدد کو کلالہ مان سے ثلث برابر اور باقی قرابت دار مان باپ یا باپکو بلا اختلاف مسئلہ ۶
اج و ح ۲۱	زوجہ کو ربع مال اور باقی جیسا گذرا مسئلہ ۱۲
اد ھ ز ۲۲	زوج کو نصف مال اور ایک کو کلالہ مان سے سدس اور باقی قرابت دار مان باپ یا باپکو بلا اختلاف مسئلہ ۶

[illegible]	[illegible]
ادوح ٢٥	زوجہ کو ربع مال اور باقی قیاس سابق پر مسئلہ ١٢
ب ج د ھ ٢٦	صاحب قرابت مان کو ثلث مال برابر اور باقی قرابت داران باپ یا باپ کو بلا اختلاف مسئلہ ٣
ب ج دو ٢٧	مثل صورة پہلی کے مسئلہ ٣
ب ج دز ٢٨	نصف زوج کو اور ثلث قرابت داران کو برابر اور باقی قرابت داران باپ یا باپ کو بلا اختلاف مسئلہ ٦
ب ج دح ٢٩	ربع زوجہ کو اور باقی قیاس سابق پر مسئلہ ١٢
ب ج ھ ز ٣٠	نصف زوج کو اور ثلث قرابت داران کو برابر اور باقی بھائی یا بھائیونکو برابر مسئلہ ٦
ب ج ھ ح ٣١	ربع زوجہ کو اور باقی قیاس سابق پر مسئلہ ١٢
ب ج و ز ٣٢	نصف زوج کو اور ثلث قرابت داران کو برابر اور باقی بھائی یا بھائیونکو برابر مسئلہ ٦
ب ج و ح ٣٣	ربع زوجہ کو اور باقی قیاس سابق پر مسئلہ ١٢
ب د ھ ز ٣٤	نصف زوج کو اور ثلث قرابت داران کو اور باقی بہن یا بہنونکو برابر مسئلہ ٦
ب د ھ ح ٣٥	ربع زوجہ کو اور باقی قیاس سابق پر مسئلہ ١٢
ب دو ز ٣٦	نصف زوج کو اور ثلث قرابت داران کو اور باقی بہن یا بہنون عینی یا علاتی کو برابر مسئلہ ٦
ب دو ح ٣٧	ربع زوجہ کو اور باقی قیاس سابق پر مسئلہ ١٢
ج د ھ ز ٣٨	نصف زوج کو اور سدس ایک کو کلالہ مان سے بھائی یا بہن کو اور باقی بھائی یا بھائیون عینی یا علاتی اور بہن یا بہنون عینی یا علاتی کو بلا اختلاف مسئلہ ٦ [illegible]
ج د ھ ح ٣٩	ربع زوجہ کو اور باقی قیاس سابق پر مسئلہ ١٢
ج دو ز ٤٠	نصف زوج کو اور ثلث متعدد کو کلالہ مان سے برابر اور بھائی یا بھائیون عینی یا علاتی اور بہنون عینی یا
ج دو ح ٤١	ربع زوجہ کو اور باقی قیاس سابق پر مسئلہ ١٢
	## خماسیات ٢٠
اب ج د ھ ١	ثلث قرابت داران کو اور دو ثلث قرابت داران باپ یا باپ کو بلا اختلاف مسئلہ ٣
اب ج دو ٢	قیاس سابق پر مسئلہ ٣
اب ج دز ٣	نصف زوج کو اور ثلث نانا اور نانی کو برابر اور باقی قرابت داران باپ یا باپ یا مرد کو دو چند عورت کے مسئلہ ٦
اب ج دح ٤	ربع زوجہ کو اور باقی قیاس سابق پر مسئلہ ١٢
اب ج ھ ز ٥	نصف زوج کو اور ثلث قرابت داران کو برابر اور باقی قرابت داران باپ یا باپ کو بلا اختلاف مسئلہ ٦

[illegible]	نصف زوج کو اور ثلث قرابت دارمان کو برابر اور باقی قرابت دارمان باپ یا پکو بالاختلاف م
اب ج و ح ۸	ربع زوجہ کو اور باقی قیاس سابق پر م ۱۲
اب دھ ز ۹	نصف زوج کو اور ثلث قرابت دارمان کو برابر اور باقی قرابت دارمان باپ یا پکو بالاختلاف م ۶
اب دھ ح ۱۰	ربع زوجہ کو اور باقی قیاس سابق پر م ۱۲
اب دو ز ۱۱	نصف زوج کو اور ثلث قرابت دارمان کو برابر اور باقی قرابت دارمان باپ یا پکو بالاختلاف م ۶
اب دو ح ۱۲	ربع زوجہ کو اور باقی قیاس سابق پر م ۱۲
اج دھ ز ۱۳	نصف زوج کو اور سدس ایک کلالہ ماں سے اور باقی قرابت دارمان باپ یا باپ مرد کو دوچند عورتکا م ۶
اج دھ ح ۱۴	ربع زوجہ کو اور باقی قیاس سابق پر م ۱۲
اج دو ز ۱۵	نصف زوج کو اور ثلث متعدد کلالہ مانکو برابر اور باقی قرابت دارمان باپ یا باپ مرد کو دوچند عورتکا م ۶
اج دو ح ۱۶	ربع زوجہ کو اور باقی قیاس سابق پر م ۱۲
ب ج دھ ز ۱۷	نصف زوج کو اور ثلث قرابت دارمان کو برابر اور باقی قرابت دارمان باپ یا باپکو بالاختلاف م ۶
ب ج دھ ح ۱۸	ربع زوجہ کو اور باقی قیاس سابق پر م ۱۲
ب ج دو ز ۱۹	نصف زوج کو اور ثلث قرابت دارمان کو برابر اور باقی قرابت دارمان باپ یا باپکو بالاختلاف م ۶
ب ج دو ح ۲۰	ربع زوجہ کو اور باقی قیاس سابق پر م ۱۲

سداسیات

اب ج دھ ز ۱	نصف زوج کو اور ثلث قرابت دارمان کو برابر اور باقی قرابت دارمان باپ یا باپکو بالاختلاف م ۶
اب ج دھ ح ۲	ربع زوجہ کو اور باقی قیاس سابق پر م ۱۲
اب ج دو ز ۳	نصف زوج کو اور ثلث قرابت دارمان کو برابر اور باقی قرابت دارمان باپ یا باپکو بالاختلاف م ۶
اب ج دو ح ۴	ربع زوجہ کو اور باقی قیاس سابق پر م ۱۲

مرتبہ ثالثہ

اس جگہ تو لسی حصہ ہر ایک کا دونوں قسمونسی اور ہر ایک کا زوجین سی اصل مالسی معلوم ہوتا ہے

	قسم چچا اور پھوپھی ایک ایک نکا اور متعدد	قسم ماموں اور خالا ایک ایک اور متعدد	اجتماع دو قسم ماموں اور خالا چچا اور پھوپھی
زوج	نصف / نصف بالاختلاف یا سب	نصف / نصف برابر یا سب	نصف / ثلث ؛ ثلث یا سدس
زوجہ	ربع / ۳ ربع بالاختلاف یا سب	ربع / ۳ ربع برابر یا سب	ربع / باقی ؛ ثلث یا سدس

	ایک چچا یا پھوپھی اخیافی	متعدد چچا یا پھوپھی اخیافی یا دونون
چچا اور پھوپھی عینی یا علاتی ایک یا زیادہ	سدس نصیب صنف سب / پانچ سدس نصیب صنف مرد کو دو چند عورت کا	ثلث نصیب صنف برابر / دو ثلث نصیب صنف مرد کو دو چند عورت کا

اس جدول سے حصہ ہر قسم کا دونون قسمون صنف ثانی سے وقت اجتماع کی معلوم ہوتا ہے

اور بعض علماء درمیان ماموں اور خالا عینی یا علاتی کی تقسیم ساتھہ تفاوت کی کرتی ہین پس احوط بنا اوپر مصالحہ کے ہے	ایک کو ماموں اور خالہ اخیافی سے	متعدد کو ماموں اور خالا اخیافی سے
ماموں اور خالا عینی یا علاتی ایک ہو یا متعدد	سدس نصیب صنف کا سب / پانچ سدس نصیب صنف برابر	ثلث نصیب صنف کا برابر / دو ثلث نصیب صنف کا برابر

اس جدول سے سہام مرد اور عورت کے جو قسم اعمام اور عمات عینی یا علاتی شریک ہین حصہ مین اور مخرج کسور کا معلوم ہوگا

	اعداد ۱	مرد ۲	ایک ۳	سے ۴	سات ۵	تک ۶	۷
اعداد	۲ ۳ / ۱	۴ ۵ / ۱	۶ ۷ / ۱	۸ ۹ / ۱	۱۰ ۱۱ / ۱	۱۲ ۱۳ / ۱	۱۴ ۱۵ / ۱
عورت	۲ ۴ / ۲	۴ ۶ / ۲	۶ ۸ / ۲	۸ ۱۰ / ۲	۱۰ ۱۲ / ۲	۱۲ ۱۴ / ۲	۱۴ ۱۶ / ۲
ایک	۲ ۵ / ۳	۴ ۷ / ۳	۶ ۹ / ۳	۸ ۱۱ / ۳	۱۰ ۱۳ / ۳	۱۲ ۱۵ / ۳	۱۴ ۱۷ / ۳
سے	۲ ۶ / ۴	۴ ۸ / ۴	۶ ۱۰ / ۴	۸ ۱۲ / ۴	۱۰ ۱۴ / ۴	۱۲ ۱۶ / ۴	۱۴ ۱۸ / ۴
پانچ	۲ ۷ / ۵	۴ ۹ / ۵	۶ ۱۱ / ۵	۸ ۱۳ / ۵	۱۰ ۱۵ / ۵	۱۲ ۱۳ / ۵	۱۴ ۱۹ / ۵
چھ	۲ ۸ / ۶	۴ ۱۰ / ۶	۶ ۱۲ / ۶	۸ ۱۴ / ۶	۱۰ ۱۶ / ۶	۱۲ ۱۸ / [illegible]	۱۴ [illegible]

اس جدول مین حصہ ورثہ کے مثلثات فوقانیہ مین اور حصہ عورتون کی مثلثات تحتانیہ مین اور مخارج اسکے اوپر خطوط کی تحریر [illegible]

اصطلاح حروف	ا	ب	ج	د	ھ	و	ز
	چچا اور پھوپھی اخیافی	چچا عینی یا علاتی	پھوپھی عینی یا علاتی	ماموں اور خالا اخیافی	ماموں اور خالا عینی یا علاتی	زوج	زوجہ

حروف	نمبر	
		صورت مفردہ
ا	۱	ایک کو چچا اور پھوپھی اخیافی سے کل مال سب اور متعدد کو کل برابر مطلقاً
ب	۲	ایک کو چچا عینی یا علاتی سے کل مال سب اور متعدد کو کل برابر
ج	۳	پھوپھی مثل چچا کے ایک ہو اور بہت
د	۴	ایک کو ماموں اور خالا اخیافی سے کل مال سب اور متعدد کو کل برابر
ھ	۵	ماموں اور خالا عینی یا علاتی کو کل مال سب یا برابر ایک اور متعدد کو
و	۶	مقدم ہوئین دونون صورتین اول مرتبہ مین
ز	۷	مقدم ہوئین دونون صورتین اول مرتبہ مین
		صورت مرکب ثنائی ۲
اب	۱	ایک کو چچا اور پھوپھی اخیافی سے سدس مال اور متعدد کو ثلث اور باقی ایک چچا اور بہت چچا عینی یا علاتی کو برابر م ۳
اج	۲	چچا یا پھوپھی اخیافی کو جیسا بیان ہوا اور باقی پھوپھیون عینی یا علاتی کو برابر م ۳ یا م ۳
اد	۳	ماموں اور خالا ایک یا متعدد کو ثلث مال سب یا برابر اور چچا اور پھوپھی کو دو ثلث اسیطرح م ۳
اھ	۴	ماموں اور خالا عینی یا علاتی کو ثلث مال اور ایک اور متعدد کو سب یا برابر اور چچا اور پھوپھی اخیافی ایک اور متعدد کو سب برابر م ۳
او	۵	زوج کو نصف مال اور چچا اور پھوپھی اخیافی کو نصف آخر اور ایک اور متعدد کو سب یا برابر م ۲
از	۶	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہون ربع مال اور باقی چچا اور پھوپھی اخیافی کو جیسا گذرا م ۴
بج	۷	چچا اور پھوپھی عینی یا علاتی کو مرد کو دوچند عورت کا م ۳
بد	۸	ماموں اور خالا اخیافی ایک اور متعدد کو ثلث مال سب یا برابر اور چچا عینی یا علاتی کو دو ثلث ایک اور متعدد کو سب یا برابر م ۳
بھ	۹	قیاس سابق پر م ۳
بو	۱۰	زوج کو نصف مال اور چچا عینی یا علاتی ایک اور متعدد کو نصف آخر سب یا برابر م ۲
بز	۱۱	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہون ربع مال اور باقی قیاس سابق پر م ۴
جد	۱۲	ماموں اور خالا اخیافی کو ثلث مال اور ایک اور متعدد کو سب یا برابر اور پھوپھی عینی یا علاتی کو دو ثلث اسیطرح م ۳
جھ	۱۳	جیسا صورت پہلی مین گذرا م ۳

ج ز ۱۵	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہون ربع مال ور باقی قیاس سابق پر ہے
د ه ۱۶	جو قریب ہو ماں کی ماموں اور خالا سے ایک کو سدس مال اور متعدد کو ثلث برابر اور باقی جو قریب ہو نفسے و ساتھ ماں یا باپ یا باپ کے اور ایک اور متعدد کو سب برابر ہے
د و ۱۷	زوج کو نصف مال ور باقی ماموں ور خالا اخیافی کو اور ایک ور متعدد کو سب برابر م ۲
د ز ۱۸	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہون ربع مال اور باقی قیاس سابق پر ہے
ه و ۱۹	زوج کو نصف مال ور باقی ماموں ور خالا عینی یا علاتی کو اور ایک ور متعدد کو سب برابر م ۲
ه ز ۲۰	زوجہ کو ربع مال باقی قیاس سابق پر ہے

حروف مصطلحہ	ا	ب	ج	د	ه	و	ز
	چچا اور پھوپھی اخیافی فقط	چچا عینی یا علاتی	پھوپھی عینی یا علاتی	ماموں اور خالا اخیافی	ماموں اور خالا اعیانی یا علاتی	زوج	زوجہ

ثلاثیات ۳۵

اب ج ۱	جو قریب ہو ماں کی چچا اور پھوپھی سے اگر ایک ہو تو سدس اور اگر متعدد ہون تو ثلث برابر اور باقی قرابت دار ماں یا باپ کو یا باپ کو مختلف م ۳ یا ۶
اب د ز ۲	ماموں یا خالا یا دونوں اخیافی کو ثلث اصل سب برابر اور جو قریب ہو ماں کی چچا اور پھوپھی سے سدس باقی اگر ایک ہو یا ثلث اگر متعدد ہون اور باقی جو قریب ہو ماں یا باپ یا باپ کے چچا سے سب برابر م ۹
اب ه ۳	جیسا صورت سابق مین بیان ہوا م ۹
اب و ۴	زوج کو نصف مال اور جو قریب ہو ماں کی چچا اور پھوپھی سے ایک کو سدس باقی اور متعدد کو ثلث برابر اور باقی بعد اسکی جو قریب ہو ماں باپ یا باپ کے چچا سے سب برابر م ۱۲ یا م ۶
اب ز ۵	زوجہ کو ربع مال ایک ہو خواہ بہت ہون اور باقی قیاس سابق پر م ۸
اج د ۶	جو قریب ہو ماں کی ماموں یا خالا سے اکیلا اور متعدد ثلث مال سب برابر اور جو قریب ہو ماں کی چچا اور پھوپھی سے ایک کو سدس باقی اور متعدد کو ثلث برابر اور باقی بعد اسکی جو قریب ہو ماں یا باپ یا باپ کے چچا سے سب برابر م ۹
اج ه ۷	جیسا صورت سابق مین بیان ہوا م ۹
اج و ۸	زوج کو نصف مال اور جو قریب ہو ماں کی چچا اور پھوپھی سے ایک کو سدس باقی اور متعدد کو ثلث برابر اور باقی بعد اسکی جو قریب ہو ماں باپ یا باپ کے چچا سے سب یا برابر م ۱۲ یا ۶
اج ز ۹	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہون ربع مال اور باقی قیاس سابق پر م ۸ یا م ۴
اد	چچا اور پھوپھی اخیافی اگر ایک اور متعدد کو دو ثلث مال سب برابر اور ایک کو ماموں اور خالا اخیافی

ا د و ۱۱	زوج کو نصف مال اگر قریب ہا نکو ماموں اور خالا سی ثلث سب برابر اور قریب انکو چچا اور پھوپھی باقی مال
ا د ز ۱۲	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہوں ربع مال اور باقی قیاس سابق پر مسئلہ ۲
ا ھ و ۱۳	زوج کو نصف مال اور جو قریب ہوں باپ یا باپ کے ماموں اور خالا سے ثلث یا برابر اور باقی اوسکو جو قریب ہیں ماں کے چچا اور پھوپھی سے سب یا برابر مسئلہ ۶
ا ھ ز ۱۴	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہوں ربع مال اور باقی قیاس سابق پر مسئلہ ۲
ب ج د ۱۵	جو قریب ہو ماں کے ماموں اور خالا سے ثلث مال سب یا برابر اور چچا اور پھوپھی ماں باپ یا باپ کو دو ثلث مرد کو دوچند عورت کا مسئلہ ۳
ب ج ھ ۱۶	تقسیم کیا جایگا مال درمیان دونو صنفوں چچا اور ماموں کے دو ثلث اور ثلث جیسا گذرا مسئلہ ۳
ب ج و ۱۷	زوج کو نصف مال اور باقی چچا اور پھوپھی عینی یا علاتی کو مرد کو دوچند عورت کا مسئلہ ۲
ب ج ز ۱۸	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہوں ربع مال اور باقی قیاس سابق پر مسئلہ
ب د ھ ۱۹	ایک چچا یا بہت عینی یا علاتی کو دو ثلث مال سب یا برابر اور جو قریب ہوں انکی ماموں یا خالا سے سدس باقی اگر ایک ہو اور ثلث باقی برابر اگر متعدد ہوں اور باقی جو قریب ہو ماں باپ یا باپ کے سب یا برابر مسئلہ ۱۸ یا ۹
ب د و ۲۰	زوج کو نصف مال اور جو قریب ہو ماں کی ماموں و خالا سی ثلث سب یا برابر اور باقی چچا عینی یا علاتی کو سب یا برابر مسئلہ ۶
ب د ز ۲۱	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہوں ربع مال اور قیاس سابق پر مسئلہ ۲
ب ھ و ۲۲	نصف زوج کو اور ماموں یا خالا عینی یا علاتی کو ثلث سب یا برابر اور باقی چچا عینی یا علاتی کو سب یا برابر مسئلہ ۶
ب ھ ز ۲۳	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہوں ربع مال اور باقی قیاس سابق پر مسئلہ ۲
ج د ھ ۲۴	ایک پھوپھی یا بہت عینی یا علاتی کو دو ثلث سب یا برابر اور جو قریب ہو ماں کی ماموں و خالا سی سدس باقی اگر ایک ہو ثلث اگر متعدد ہوں برابر اور باقی ماموں و خالا عینی یا علاتی کو سب یا برابر مسئلہ ۱۸ یا ۹
ج د و ۲۵	زوج کو نصف مال اور جو قریب ہو ماں کے ماموں اور خالا سے ثلث سب یا برابر اور ایک پھوپھی یا بہت عینی یا علاتی کو باقی سب یا برابر مسئلہ ۶
ج د ز ۲۶	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہوں ربع مال اور باقی صورۃ سابق پر مسئلہ ۲
ج ھ و ۲۷	زوج کو نصف مال اور ماموں و خالا قریب ماں باپ یا باپ کے ثلث مال سب یا برابر اور باقی ایک پھوپھی یا بہت قریب ماں باپ یا باپ کو سب یا برابر مسئلہ ۶

و	۲۶	جو قریب مان باپ یا باپ کے ماموں اور خالا سے ایک اور متعدد کو سب یا برابر م۲ یا ۱۸
دھز	۳۰	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہوں ربع مال اور باقی قیاس سابق پر م۳ یا ۴۸

مصطلح	ا	ب	ج	د	ھ	و	ز
	چچا اور پھوپھی اخیافی فقط	چچا عینی والا علاتی	پھوپھی عینی والا علاتی	ماموں اور خالا اخیافی	ماموں اور خالا عینی والا علاتی	زوج	زوجہ

رباعیات ۲۵

اب ج د ۱	ایک اور متعدد کو ماموں اور خالا جو قریب ماں کی ہیں ثلث مال سب یا برابر اور ایک کو چچا اور پھوپھی سے جو قریب ماں کی ہیں سدس باقی اور متعدد کو ثلث باقی یا برابر اور باقی بعد اسکی جو قریب ہو ماں باپ یا باپ کے چچا اور پھوپھی مرد کو دو چند عورتوں کا م۹
اب ج ھ ۲	ایک اور متعدد کو ماموں اور خالا جو قریب ماں باپ یا باپ کے ہوں ثلث مال اور باقی جیسا سابق میں گذرا م۹
اب ج و ۳	زوج کو نصف مال اور ایک کو چچا اور پھوپھی اخیافی سے سدس باقی اور متعدد کو ثلث برابر اور باقی بچچا اور پھوپھی عینی یا علاتی کو مرد کو دو چند عورت کا مسئلہ یا ۳۶
اب ج ز ۴	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہوں ربع مال اور باقی قیاس سابق پر م۸ یا ۴۸
اب د ھ ۵	ایک کو پھوپھی یا چچا اخیافی سے سدس دو ثلث مال اور متعدد کو ثلث دو ثلث کا برابر اور باقی دو ثلث چچا قریب ماں باپ یا باپ کے سب برابر اور ایک کو ماموں اور خالا قریب ماں سے سدس ثلث کا اور متعدد کو ثلث ثلث کا اور باقی جو قریب ہو انمیں ماں باپ یا باپ کے سب یا برابر م۹
اب د و ۶	زوج کو نصف مال اور جو قریب ہو ماں کی ماموں اور خالا سے ثلث سب یا برابر اور جو قریب ہو ماں کے چچا اور پھوپھی سے ایک کو سدس باقی اور متعدد کو ثلث باقی اور باقی بعد اسکی ایک چچا اور بہت قریب ماں باپ یا باپ کو سب یا برابر کل میں م۳۶ یا ۱۸
اب د ز ۷	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہوں ربع مال اور باقی قیاس سابق پر م۲۴ یا ۳۶
اب ھ و ۸	زوج کو نصف مال اور ماموں اور خالا عینی یا علاتی ایک اور متعدد کو ثلث اصل سب یا برابر ہر ایک کو چچا اور پھوپھی اخیافی سدس باقی اور متعدد کو ثلث برابر اور باقی مال بعد اسکے ایک چچا اور بہت عینی یا علاتی کو سب یا برابر م۳۶ یا ۱۸ مسئلہ
اب ھ ز ۹	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہوں ربع مال اور باقی جیسا گذرا م۷۲ یا ۳۶
اج د ۱۰	ایک کو چچا اور پھوپھی قریب ماں سے سدس دو ثلث مال اور متعدد کو ثلث سب یا برابر اور باقی دو ثلث جو قریب ہوں باپ یا باپ کے [illegible]

د ۱۱ و	جو قریب ہے مان سے کے چچا اور پھوپھی ایک کو سدس باقی اور متعدد کو ثلث اوسکا برابر اور باقی مال سبی بعد اسکی ایک پھوپھی اور بہت قریب مان باپ یا باپ کو سب یا برابر مسئلہ ۳۶ یا ۱۸
اج دز ۱۲	زوجہ کو اگرچہ بہت ہون ربع مال اور باقی قیاس سابق پر مسئلہ ۲۷ یا ۳۶
اج ھ ۱۳ و	زوجہکو نصف مال اور ماموں اور خالا عینی یا علاتی کو ثلث سب برابر پھر ایک کو جو قریب ہو ماں کے چچا اور پھوپھی سے سدس باقی اور متعدد کو اونمین ثلث برابر اور باقی بعد اسکی ایک پھوپھی اور بہت عینی یا علاتیکو سب یا برابر مسئلہ ۳۶ یا ۱۸
اج ھ ز ۱۴	زوجہ اگرچہ متعدد ہون ربع مال اور باقی جیسا گذرا مسئلہ ۲۷ یا ۳۶
ا د ھ و ۱۵	زوجہکو نصف مال اور ماموں اور خالا کو ثلث اصل ایک کو جو قریب ہو ماں کی سدس ثلث کا اور متعدد کو ثلث اور باقی ثلث مذکور سبھی جو قریب ہے ماں باپ یا باپ کے سب برابر پھر باقی اصل مال سے بعد خروج نصیب زوج اور ماموں کی اوسکو جو قریب ہے ماں کی چچا اور پھوپھی سے سب یا برابر مسئلہ ۱۸
ا د ھ ز ۱۶	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہون ربع مال اور ماموں اور خالا کو ثلث جیسا گذرا اور باقی چچا اور پھوپھی کو مسئلہ ۳
ب ج د ۱۷ ھ	دو ثلث مال سبی چچا اور پھوپھی عینی یا علاتی کو مرد کو دو چند عورت کا اور ثلث ماموں اور خالا کو لیکن ایک کو جو قریب ہو ماں سے اونمین سدس ثلث کا اور متعدد کو ثلث برابر اور باقی جو قریب ہو ماں باپ یا باپ سے اونمین سب یا برابر مسئلہ ۱۸ یا ۹
ب ج د و ۱۸	زوجہکو نصف مال اور ماموں اور خالا اخیافی ایک او متعدد کو ثلث سب برابر اور باقی چچا اور پھوپھی عینی یا علاتیکو مرد کو دو چند عورت کا مسئلہ ۱۲
ب ج دز ۱۹	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہون ربع مال اور باقی قیاس سابق پر جیسا گذرا مسئلہ ۱۴
ب ج ھ و ۲۰	زوجہکو نصف مال اور ماموں اور خالا عینی یا علاتی ایک کو متعدد کو ثلث برابر اور باقی بعد اسکے چچا اور پھوپھی عینی یا علاتی کو مرد کو دو چند عورت کا مسئلہ ۱۲
ب ج ھ ز ۲۱	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہون ربع مال اور باقی قیاس سابق پر مسئلہ ۱۲
ب د ھ و ۲۲	زوجہکو نصف مال اور ماموں اور خالا کو ثلث لیکن ایک کو قریب ماں نسبی سدس ثلث اور متعدد کو پانچ سدس یا دو ثلث اس ایک ثلث کا واسطی ماں سوا اور خالا عینی یا علاتی کی اور باقی چچا عینی یا علاتی کو مسئلہ ۱۸
ب ج ھ ز ۲۳	زوجہ کو اگرچہ بہت ہون ربع مال اور باقی قیاس سابق پر مسئلہ ۳۶
ج د ھ و ۲۴	زوجہکو نصف مال اور ماموں اور خالا کو ثلث لیکن ایک جو قریب ہے ماں کی اونمین سدس ثلث کا اور متعدد کو ثلث اور باقی جو قریب ہے ماں باپ یا باپ کے اونمین ... [illegible]

حروف اصطلاحی	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
	چچا او پھوپھی اخیافی فقط	چچا عینی ورنہ علاتے	پھوپھی عینی ورنہ علاتے	ماموں اور خالا اخیافے	ماموں اور خالا عینی ورنہ علاتی	زوج	زوجہ

خماسیات

اب ج ا د ہ	چچا اور پھوپھی کے دو ثلث اور ایک ثلث ماموں اور خالہ کو ان دو ثلث کا ایک ثلث چچا اور پھوپھی مادری کو برابر اور اگر ایک ہو ان دونوں مین سے تو ایک سدس اور باقی پانچ سدس یا دو ثلث چچا اور پھوپھی عینی یا پدریکو سب با مختلف اور ایک ثلث اصل جو ماموں اور خالا کو ملا ہے اوسمین سے جو قرابت مانکی ہین اونکو ایک ثلث اگر متعدد ہون برابر یا ایک سدس اس ایک ثلث کا اگر ایک ہو اور باقی اس ثلث کا واسطے ماموں اور خالہ عینی یا پدری کے سب برابر ہے ۹
اب ج دو ۲	زوجکو نصف مال اور ماموں اور خالا دونو اخیافی کو ثلث سب برابر اور ایک کو چچا یا پھوپھی اخیافی سے سدس باقی اور متعدد کو ثلث برابر اور باقی اصل مال سے چچا اور پھوپھی عینی یا علاتی کو مرد کو دو چند عورت کا ہے ۱۲
ابج دزہ ۳	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہون ربع مال اور باقی قیاس سابق پر ہے ۱۲ یا ۳۶
اب ج ہ و ۴	زوجکو نصف مال اور ماموں اور خالا عینی یا علاتی کو ثلث سب برابر اور ایک کو چچا اور پھوپھی اخیافی کے سدس باقی اور متعدد کو ثلث برابر اور باقی بعد اسکی اصل مال سے چچا اور پھوپھی عینی یا علاتی کو مرد کو دو چند عورت کا ہے ۱۲ یا ۳۶
اب ج ہ زہ	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہون ربع مال اور باقی قیاس سابق پر ہے ۱۲ یا ۳۶
اب د ۶ ہ و	زوجکو نصف مال اور ماموں اور خالا کو ثلث سدس اس ثلث کا ایک کو جو قریب ہو ماں کے اونمین اور ثلث الثلث متعدد کو برابر اور باقی جو قریب ہو ماں باپ یا باپ کے برابر اور باقی اصل سے بعد اسکی ایک یا بہت کچھ لیکن ایک کو جو قریب ہو ماں کے اونمین سدس اس باقے کا اور متعدد کو ثلث برابر اور باقی بعد اسکی چچا عینی یا علاتیکو سب برابر ہے ۳۶ یا ۱۸
اب دہ ز	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہون ربع مال قیاس سابق پر ہے ۱۲ یا ۳۶
اج د ۸ ہ و	زوجکو نصف مال اور ماموں اور خالا کو ثلث سدس اس ثلث کا ایک کو جو قریب ہے مانکی اونمین اور ثلث الثلث متعدد کو برابر اور باقی جو قریب ہو ماں باپ یا باپ کے برابر اور باقی بعد اسکے اصل مال سے چچا اور پھوپھی کو لیکن ایک کو جو قریب ہو ماں کے اونمین سدس اس باقی کا اور متعدد کو ثلث برابر اور باقی بعد اسکے ایک پھوپھی اور بہت کو سب برابر ہے ۳۶ یا ۱۸
اج دہ ز ۹	

ب ج د ھ ۱۰ و	زوجکو نصف مال اور ماموں اور خالا کو ثلث سدس اس ثلث کا ایک کو جو قریب ہو مانکی (؟) اور ثلث الثلث متعدد کو برابر اور باقی ثلث سے جو قریب ہو مان باپ یا باپ کے اور باقی اصل سے بعد اسکے چچا اور پھوپھی عینی یا علاتی کو مرد کو دو چند عورت کا مسئلہ ۳۶ یا مسئلہ ۱۳
ب ج د ھ ز ۱۱	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہوں ربع مال اور ماموں اور خالا کو ثلث قیاس سابق پر پھر باقی چچا اور پھوپھی عینی یا علاتی کو بالاختلاف مسئلہ ۳۶
	سدسیات ۵
اب ج د ھ و	زوجکو نصف مال اور ماموں اور خالا کو ثلث اصل اور اس مین سے جو قرابت دار ماکی ہوں اگر متعدد ہوں تو ثلث اس ثلث کا اور اگر ایک ہو تو سدس اسکا اور باقی ثلث کا اصل کا قرابتدار مان باپ یا باپ کو سب کو برابر اور باقی جو رہے اصل مال سے وہ چچا اور پھوپھی کا اسطرح سے کہ جو قرابتدار ماں کے ہوں ثلث درصورت تعداد اور ایک سدس اگر ایک ہو سب کو برابر اور باقی اس باقی کا قرابتدار مان باپ یا باپ کے سب کو مختلف مسئلہ ۱۸ یا مسئلہ ۳۶
اب ج د ھ ز	زوجہ کو ربع مال اگرچہ متعدد ہوں اور باقی قیاس سابق پر مسئلہ ۲۴ یا ۳۶
	موانع ارث
	عدم اسلام ۱ رق ۲ قتل ۳ لعان ۴ زنا زادگی ۵ غیبت منقطعہ ۶ بعد درجہ ۷ حمل ۸ وقف ۹
	واضح ہو
	اس مقام پر ایک مسئلہ کے لکھنے کی ضرورت ہے لہذا لکھا جاتا ہے کہ مقدار حبوہ یعنے مال مخصوص کہ آگے اسکا بیان ہوگا بڑے بیٹے کو ملے گا پس اگر کوئی شخص مرجائے تو اوسکے مال سے اشیاء مفصلہ ذیل بڑے بیٹے کو ملتی ہیں کسی اور وارث کو اوسمیں حصہ نملے گا اور شرائط حبوہ چھ ہیں اول بڑا بیٹا ہو اگر نہوگا تو حبوہ بھی نہوگا الا اگر بڑے بیٹے متعدد ہوں تو مال حبوہ باخود ہا تقسیم کر لینگے اگر ایک ہی ہو تو ایک ہی کو سب مال حبوہ ملیگا اور اگر بڑا بیٹا مرگیا ہو

توجو اوسکے بعد بلوغ ہوا اوسکو ملے گا عورت کو حبوہ نملیگا دوم بڑا بیٹا مجنون ہو بقول بعض اور خلاف مذہب ہو
سوم متروکہ میت کا سوا حبوہ اور بہی ہو اور اگر سوائے حبوہ کچہہ نہین ہے تو حبوہ نہو گا +
چہارم بنا بر مذہب بعض علما کی مورث قرضدار اتنا ہو کہ سب مال قرض مین آجای پنجم قرض غیر مستغرق ہو تو حسب قدر مقابل حبوہ کی ہو تو اوسکی قیمت بغیر دئی کل حبوہ نپاویگا ششم بالغ ہو بقول بعض مگر یہ لازم نہین +

قرآن مجید	شمشیر	پارچہ پوشاک	انگشتری

قاعدہ رد کا

بعد دینی حصص ذوالفروض کے ہرگاہ ترکہ مین سے کچہہ مال بچ رہی تو سہام اون ورثہ کے جن پر رد کرنا چاہئی جمع کرے بعد اسکے اقل سہام کو جو نسبت مجموع سہام سے حاصل ہی لحاظ کر کے مخرج اوس کسر کے اصل فریضہ مین ضرب کرین مثلاً میت پدر اور ایک دختر کو چہوڑے تو مسئلہ چہہ سے ہوگا از انجملہ نصف یعنے تین واسطے بیٹی کے اور ایک واسطے باپ کے دو بڑہی بس جمع کیا حصہ ہر ایک کا بیٹی اور باپ چار ہوے ایک کو کہ اقل سہام ورثہ اس مقام مین ہی مجموع سہام یعنے چار سے نسبت ربع کی ہی بس مخرج یعنی ربع چار کو اصل فریضہ مین ضرب کر کے حاصل ضرب کو اوسی نسبت سے تقسیم کرین اور ایک صورت یہہ ہے کہ دونونکے سہام جمع کرے اور آپسمین نسبت کو خیال کرے مثلاً صورت مذکورہ مین ربع کی نسبت ہے باپ کے سہم کو سہم دختر سے بس اس صورتمین اصل مال کے چار ٹکڑے کر کے ایک ٹکڑا باپ کو دے اور تین ٹکڑے بیٹی کو اور اسکو ارجاع کہتے ہین فقط +

قاعدہ تقسیم

وقت تقسیم کے دیکہو کہ وارثونمین حصہ مقرری کی شخص کتنے ہین اگر ایک ہی شخص کا مقرری حصہ ہو اور باقی کا غیر معین تو پہر دیکہو کہ کسور تسعہ مین سے کون کسر ہی پہر مخرج اوس کسر کا لیکر اوسمین سے کسر نکال کر اوس شخص کو دیکر باقی کو اور وارثون پر تقسیم کرو جیسے ایک زوجہ اور تین عینی بہائی ہون تو صاحب فریضہ اسمین زوجہ ہی اور اوسکا حصہ ربع ہے تو مخرج اوسکا چار لیکر ایک زوجہ کو دیا جائیگا اور باقی ایک ایک سب پر تقسیم ہو جائیگا اور اگر کئی فریضہ جمع ہون تو اون سب کے مخرج لیکر ایک کو دوسرے سے نسبت دو اگر تباین ہو تو عددون یعنے دونون مخرجون کو باہم ضرب کر کے مخرج مشترک حاصل کر لو اگر توافق ہو تو جزو وفقی ایک عدد کا دوسرے مین ضرب کرینگے اور تداخل ہو تو اکتفا عدد اکثر پر کرینگے اور تماثل ہو تو ایک ہی مخرج مین دونو کسر نکلے گی اگر اس عمل مین تقسیم صحیح ہو جاتو اکتفا اسپر کیجائیگے اور اگر بعد اسکے بہی کسر رہے تو جو قاعدے بالتصریح کتب اسلاف مین بیان ہوے ہین اونکے موافق عمل کرنا چاہیے بہ نظر طوال اس رسالہ مین درج نہین کیے +

تمت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شاستر ھنود

(۱) وراثت اشیاء موقوف اوپر قرب قرابت کے نہین ہے بلکہ منحصر ہی اوپر ادای کریا کرم شخص متوفی کے اور باقی ورثہ کو صرف حق پرورش پاتی ہی اور ورثہ شخص متوفی کی تین قسم کی ہین

۳ سمانا دوکان	۲ سکل	۱ سپنڈ
جن لوگونکو کہ قرابت اونکی صرف باستحقاق تصدق پانی دینیکے بنام بزرگان شخص متوفی یا الیست چاہدیتی ہے [illegible]	وہ لوگ جو صرف استحقاق تصدق منقسم کا رکہتی ہین [illegible]	جو لوگ کہ مستحق ادای تصدق غیر منقسم کے ہیر مثلاً جد اعلای پدر جد صحیح پدر شخص متوفی برادر علاتی پسر نبیرہ پسر پسر پسر

(۲) جو لوگ کہ قابلیت کریا کرم کی نہین رکہتی یا عمداً نکرین تو محروم الوراثت ہونگے

کل عورتین استحقاق کریا کرم نہین رکہتی ہین مگر باستثنای بہ لیلین

۱ زوجہ شخص متوفی ۲ لڑکی اصلی بیاہی ۳ مان ۴ دادی

کتاب ہندو پرنسپل لا ج ۱ ص ۲۶ و کتاب استرنج ج ۲ ص ۱۴۳ ملاحظہ طلب

(۳) باپ کو یا قابلیت ہوتی کہتی ہو اختیار نہین ہی کہ اپنی بیٹیون یا پوتونکو بلا کسی سبب کافی کی عاق کرے مگر اختیار ہی کہ بذریعہ ہبہ کی شخص اجنب کو دیدالی (مقدمہ ہاری چرن بنام مسماۃ داسی داسیا ۱۳ جولائی ۱۸۴۲ء صدر کلکتہ یا بڑی بیٹی کو دی الیشان چندر رای بنام الیشر چندر رای ۲۳ فروری ۱۸۲۹ء ج ۱ ص ۲ صدر ایضاً

(۴) حسب منشاء قانون پنجم دفعہ ۲ قانون ۵ سنہ ۱۷۹۹ء بذریعہ وصیت کی ہی کل مال اپنا ہر شخص دیسکتا ہی مگر یہہ حکم نسبت پیدا کردہ خاص کے یا منقسم کی ہی نظیر بہری بنتہہ بہا وغیرہ بنام ناہانراین ہمراو ۴ اپریل ۱۸۵۵ء صدر آگرہ ص ۱۴۶ کتاب انگریزی پیوستہ صدر عربی نمبر ۱۶ مرقوم ۱۳ اگست ۱۸۶۱ء ہندو پرنسپل ج ۱ ص ۴ مطبوعہ الہ آباد ۱۸۶۲ء چینی داسی بنام ہنو ہندو ملک فیصلہ پریوی کونسل فروری ۱۸۵۵ء

(۵) ضوابط وراثت ہنود مین درمیان مالیت موروثی و مکسوبہ خاص کے کچھ فرق نہین ہی بجز اسکی کہ وہ مالیت اگر زمیداری بزرگ ہو تو حسب رواج ملک بڑی بیٹی کو ملیگی (جو اجازت کہ دفعہ ۱۶ قانون ۱ سنہ ۱۷۹۳ء میں ہے وہ نسبت مالیت مکسوبہ خاص کی ہے اور موروثی مین بشرط ہونی اولاد ذکور کے ہے)

(۶) فقط جدا رہنا باپ سی مانع حصہ مساوی کا نہین ہی اگر بعضی مالتین بعد علاحد گی باعانت و مددگاری دیگر بہائیونکی پیدا ہوتی ہون تو حسب شریک ہونگے مگر پیدا کنندہ کا حصہ دوچند ہوگا ہندو پرنسپل لا ج ۲ ص ۹۸

(۷) متبنے سے بیٹے کو بطور دتکا یا کرتما کی متبنے ہوا ہو تو جب اوس متوفی کے کوئی اولاد صلبی نہو تو کل ترکہ اور اگر ہو تو حسب شاستر بنگالہ ایک ثلث و بنارس ربع جاتا ہے ::

(۸) قوم برہمن وچہتری وبیس کی لڑکی اگر عورتون غیر جنس کی سی ہون تو وارث نہونگی (موہن سنگہ بنام چیمن رای ۲۰ نومبر ۱۸۴۹ء) مگر فرقہ سودر کی کہ لونڈی یا دوسری عورت سے جسکا بیاہ نہوا ہو ہون تو نصف پاوینگی ساتہہ صلبی کے اور اگر اجازت اور رضا باپ کی ہو تو برابر حصہ پاوینگی اگر کوئی صلبی نہو تو کل اگر اوس شخص کے ساتہہ متوفی کے بیٹی کا بیٹا ہو تو حصہ مساوی دونون کا تقسیم ہوگا لڑکی کو بہی اس طرحکی لڑکی کے ساتہہ حصہ ملیگا (ب اول و ۲ اکتاب متاچہرا)

(۹) جورو لڑکی کی متروکہ سسر سے جب کہ اوسکا خصم اپنے باپ کے سامنے مرگیا ہو مستوجب وراثت نہین ہے (ص ۲۶ ج ۳ کتاب نظایر عدالت دیوانی صدر مقدمہ مسماۃ آیا تی بنام راج کرشن سا ہو ۲۵ اپریل ۱۸۲۵ء ونیز ص ۳۳ ج ۳ کتاب مذکور مقدمہ رای شام بلہب بنام پران کشن گہوس ۴ جولائی ۱۸۲۰ء)

(۱۰) حسب شاستر بنارس متہیلا جورو اوسوقت وارث ہوگی جب اوسکا شوہر جدا رہتا ہو نہ جبکہ شریک جائداد غیر منقسمہ ہو (ص ۳۳ ج ۴ کتاب نظایر صدر مقدمہ گیان کنور وغیرہ بنام دہیرن سنگہ ۳ فروری ۱۸۲۹ء

(۱۱) اول زوجہ کو صرف استحقاق استعمال مالیت سے ہے دوم قرابتداران شوہر نگاہبان وسربراہ کار مالیت کا ہوگا سوم بعد مرنی عورت کے قریب خویش اوسکی زوجکی مالیت پاوینگے شرط وراثت یہہ ہے کہ بیوہ عفیفہ وپاکدامن ہو اور اصراف بیجا نکرے ::

(۱۲) بیوہ عورت کو لازم ہی کہ اوس مالیت کو ثواب رسانی شوہر مین صرف کری (مقدمہ پوکہہ پراین وغیرہ بنام مسماۃ سیس بہول ۵ نومبر ۱۸۲۱ء اور اگر کسی سبب ضروری یا سبب دینی یا دنیوی بیع یا ہبہ یا رہن کرے جایز ہے (پران ناتہہ رای بنام راجہ گوبند چندر رائے ۱۴ جون ۱۸۳۳ء) یا اوقات بسر کی لیے بیچ ڈالی (رام چندر شرما بنام گنگا گوبند بندرجہ یکم فروری ۱۸۲۶ء) اختیار عورت کا ہی چچا وغیرہ دیگر قرابتداران شوہر کو دیدی یا ادای دین متوفی کرے (ہیم چند مجموعہ دار بنام مارا منی ورانی منی ۸ دسمبر ۱۸۱۱ء)

(۱۳) منظوری ہبہ یا رہن یا بیع بیوہ عورت کی موقوف اوپر اجازت وارثان شوہر طبقہ سیننڈ کی ہی (مسماۃ بہوانی منی بنام مسماۃ سولکہنا ۱۶ اپریل ۱۸۱۱ء ومقدمہ گوکول چاند چکرورتے بنام راج رانی وجی گوپال چودہری ۲۷ فروری ۱۸۱۶ء) ہبہ بیوہ کا شخص اجنب کو باطل ہی (موہن لال خان بنام رانی سیرومنی ۱۳ اگست ۱۸۱۲ء)

(۱۴) لڑکی کو صرف استحقاق فایدہ پانے باپ کی مالیت سے ہے اور جو قیود کہ نسبت زوجہ کے بیان ہوی وہ سب لڑکی کی ساتہہ ہی مرعی ہونگے (گیان کنور بنام دہیرن سنگہ ۳ فروری ۱۸۲۹ء) لڑکی کا ہبہ اپنی بیٹی ذکور کو جایز ہی مگر متبنی کو ہبہ جایز نہوگا اور وہ وارث ہی نہوگا (مقدمہ گنگا ئی بنام کشن کشور چودہری ۲۷ دسمبر ۱۸۲۱ عیسوی ص ۱۳۸ ج ۳ کتاب نظایر)

تقسیم متروکہ مہنت وغیرہ

(۱۵) متروکہ مہنت۱ سنیاسی۲ برمچاری۳ کا اونکی برادران دینی وشاگردون وتعلیم کرنیوالون بالک نہاد کو پہونچیگا اگر کوئی اس قسم سے نہو تو اوس فرقہ سے جو ہو اوسے ملیگا :

(۱۶) قایم مقام گدّی مہنت وسنیاسی وگوشائین وہ لوگ ہین جنکو اونہے حین حیات مقرر کیا ہو یاوہ آدمی کہ باجازت اور مہنتون کے کہ بمقام انجام امور اخروی حاضر ہون اور واسطے ادای کریاکرم کے معین ومقرر کئے گئے ہون (مقدمہ دہن سنگہ بنام ماماگرہ ۱۸ اگست ۱۸۶۶ع اگر کوئی مقرر ہوا ہو تو خاص چیلہ اوسکا قایم مقام ہوگا گنیش گر بنام امراؤ گرہ نومبر ۱۸۶۸ عیسوی

تقسیم متروکہ مقبوضہ زنان

(۱۷) تقسیم مالیت مقبوضہ عورتون مین چند امور مفصلہ کا خیال رکہنا ضرور ہے کہ کس طرح سے اور کس کے قبضہ مین آئے :

۱	۲	۳	۴
مالیت موروثہ جو شوہر یا باپ یا بیٹے یا پوتے اوس عورت سے اوسکو ملی ہو	جو مالیت کسی نے وقت تقسیم کے اولاد دوسری زوجہ کو دیکر اپنے لئے رکہی ہو وہ اوس عورت لاولد کو ملی ہو یا اوس عورت لاولد کی وقت تقسیم مالیت موروثی اپنی بیٹونکو دیکر اپنے لئے رکہی ہو	جو مالیت کہ کسی لڑکی کو بطریق ارث اوسکے ماسے ملی ہو اور وہ مالیت سابقہ استری دہن اوسکی ماکی ہو	مالیت مقبوضہ عورت جو استری دہن ہو

(۱۸) جو مالیت کہ عورت کو بذریعہ ہبہ از جانب شوہر یا دوسری قرابتون سے شادی یا قبل شادی یا بعد شادی کے ملی ہو استری دہن ہے مگر جو مال کہ کسی مرد اجنب نے دیا ہو وہ داخل مالیت شوہر سمجہا جائیگا بشرطیکہ وہ ہبہ بعد شادی کے ہو :

(۱۹) مالیت مکسوبہ خاص عورتونکی جو حالت بیوگی مین پیدا کی ہو مالیت خاص اونکی ہے :

(۲۰) زیورات جو عورتونکو حین حیات شوہر مین دئیے گئے ہون تا حیات شوہر مال شوہر و بعد وفات اوسکی مال عورتکا ہوگا اور بعد موت کے تقسیم مثل استری دہن کی ہوگی

ضوابط تقسیم استری دہن

عورت اگر کتخدا ہو بعد واپس کرنے مال منسوب الیہ کی بقیہ مین تقسیم حسب ذیل ہوگی

بہائی ۱ — مان ۲ — باپ ۳ اگر یہ تینون نہ ہون تو قسم مذکورہ بالا ہون تو خویش قریب

شوہر کو اوسوقت ترکہ ملیگا جبکہ شادی اقسام ہشتگانہ پر ہوئی ہو

براہمہ ۱ — دیب ۲ — ارش ۳ — کان دہرب ۴ — پراجاپت ۵

براہمہ اوسکو کہتی ہین کہ کسی بہتر نوشاہ کو بہ نہایت آرزو داعزاز و استدعا بوارمہ جہیز خوب بہتر دیکر اپنے لڑکی سے کے ساتہہ شادی کری دیب ۲ اوسکو کہتی ہین کہ اول جگ ہن (ادجگ وہ ہی کہ ایک جگہ لکڑی کہکر آگ لگا کر گہی ڈالکی ہو جانی معبود کا کرین) وبا جرت اس قسم پوجہ کی لڑکی کو زیور دیکر ابہار کر برہمن کو دی ڈالین ارش ۳ اوسکو کہتی ہین کہ ایک گائی ماده دو ایک نوشاہ سے لیکر لڑکی اوسکو دین کان دہرب ۴ اوسکو کہتی ہین کہ مرد عورت دونو اپنی خوشی رضامندی سے باہم مبادلہ کرین اور پوشیدگی مین مرد اور عورت اقرار کرین کہ عورت کہے مین تیری جورو ہون اور مرد کہی مین نے قبول کیا پراجاپت ۵ اوسکو کہتی ہین کہ وقت شادی کے سسر داماد سی کہی کہ جو تم ثواب کے کام کروگی وہ اس عورت کے ساتہہ کروگی اور داماد اوسکو قبول کرے (تفصیل کتاب دای بہاگ مین ملاحظہ کرو)

عورت اگر کتخدا ہو اور مالیت جو اوسکو بطور جہیز شادی مین ملی ہو

دخترزاده ۷	حقیقہ بیٹی ۶	بیٹا ۵	بہنین جنکو قابلیت تولد بیٹی کی ہو یا بیٹیا ہو ۴	لڑکیان بہ ترتیب نمبر ۱
شوہر	دوسری عورت شوہر کا پوتا پروتا	بیٹا	نبیره زاده	نبیره

باپ ۱۲	مان ۱۱	بہائی ۱۰

اگر شادی سے عورت متوفیہ کی بقسم براہمہ تباج ارش ۳ راگہش ۷ اشور ۸ ہوئی ہو تو تقسیم حسب ذیل ہوگی بعد نمبر ۵ کے جو اوپر مذکور ہوا

شوہر ۱۲	بہائی ۱۱	باپ ۱۰	مان ۹

جب کہ ورثہ مذکورہ بالا نہون تو

بہانجا شوہر کا ۱۶	بہانجا ۱۵	بہتیجا شوہر کا ۱۴	چہوٹا بہائی شوہر کا ۱۳	بہائی
بڑا بہائی شوہر کا ۲۰	باپ شوہر کا ۱۹	داماد ۱۸		بہتیجا اپنا ۱۷
		جب سکل نہوگر عورت برہمنی ہو تو برہمنونکو ورنہ حاکم ۲۲		شخص سپنڈ اور جو نہو تو سکل ۲۱

اگر عورت کتخدا ہو مگر مالیت متروکہ شادی کی ملی ہوئی ہو

اگر مالیت باپ عورت متوفیہ نے دی ہو تو تقسیم (حسب بیان مد دوم مذکورہ بالا کے ہوگی)

اگر باپ کی مالیت بنائی ہو تو حسب تفصیل ذیل

نواسا	پوتا ۳	لڑکیان کتخدا ۲	بیٹا اور بیٹی جسکی شادی نہوئی ہو جنکا بیٹا ہو یا قابلیت تولد بیٹی کے ہو مساوی
اسکی بہو حسب تفصیل مرقومہ سابق نمبر ایک کے ہی	لڑکی عقیمہ ۹	بیٹا دوسری عورت اوسکی شوہر کا یا بیوه یا دونو	پروتا ۵

یا پوتا یا پروتا — مساوی

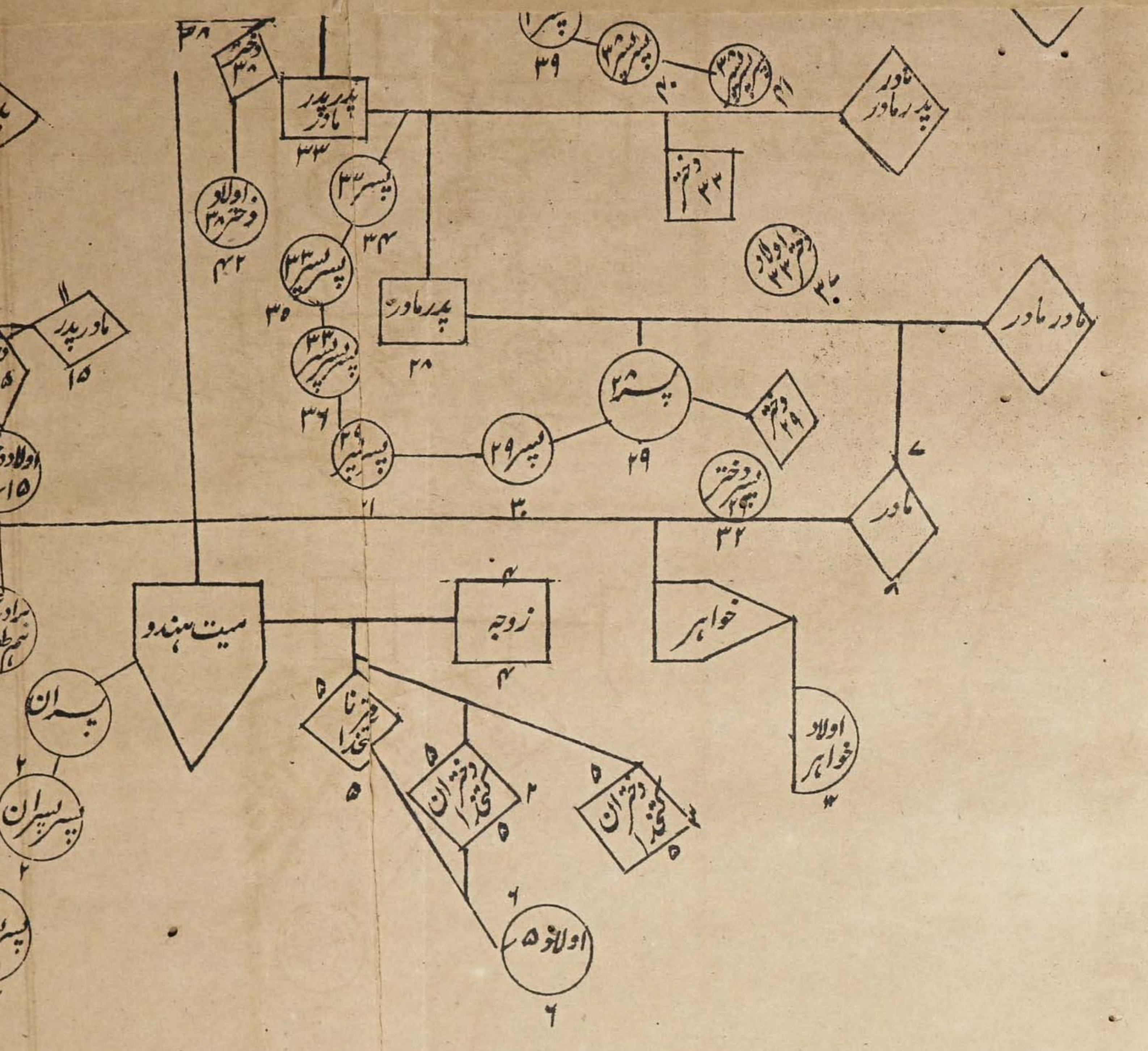
موانع ارث

(۲۲) جو کہ برا کرم بکرینگے اونکو ارث نملیگی

(۲۳) عمل زشت کرنیوالا شل فسق و فجور سے جو خارج دین ہو جاتا ہی (مقدمہ رانی کنور بنام جیوت رام ہورخہ یکم ماه اپریل ۱۸۱۰ع)

(۲۴) مسلمان عورت سے جماع کرنا (صفحہ ۹۰ ج ۲ کتاب نظایر عدالت دیوانی صدر کلکتہ)

[right margin, handwritten:] ۵ نسخ ... ۵ ... ۶ اسکے بعد برس کے ... ۶ راگہش ... مین لڑکی کو لاکر شادی کرے ۱۲ ۷ اشور ... عورت کو داماد ... عورت شادی کرے اور ... (دای بہاگ مین ملاحظہ کرو ۱۲)

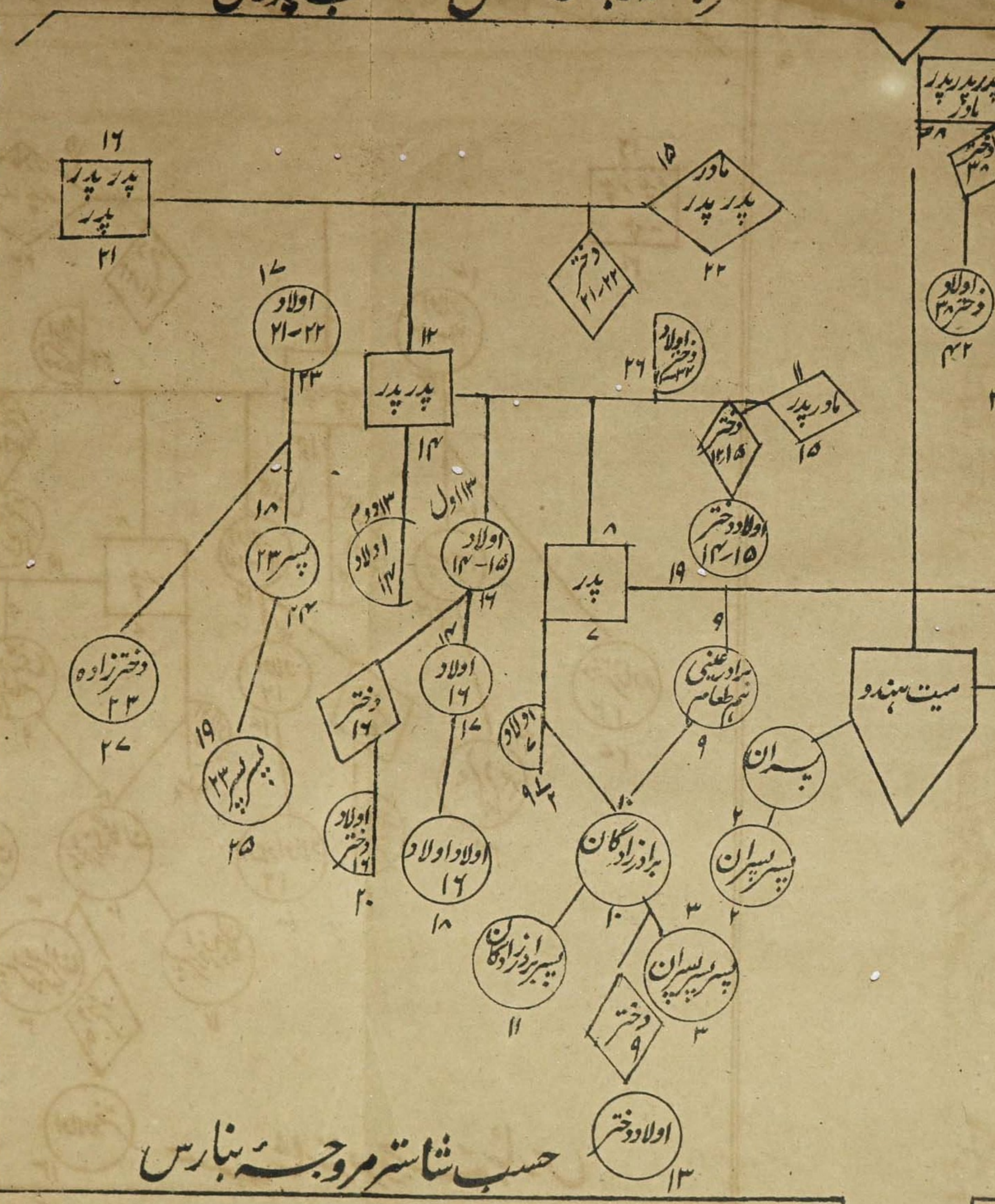


حسب شاستر مروجہ بنگالہ

نمبر ۳۱ سے ۳۸ وسے ۳۹ اگر لڑکا نہو تو سکل یعنی قرابت داران بعیدہ کو پہونچے گا اول جز اولاد مثل
نبیرہ نبیرہ دوم علم تقسیم ادب یعنی پدر پدر ۵ سے آچارج یعنے آموزگان امورات دینی مگر گرو نہنا چاہیے
۶ سے تلامذہ وشاگرد ۷ سے طالب العلم بید خوان ہم مکتب ۸ سے باشندگان دیہہ باہم خاندان
۹ سے متحد الجد ساکن دیہہ ۵ برہمنان دیہہ ۱۰ حاکم مگر واضح ہو مالیت برہمن حاکم کو نہ لیگی

۲۰ درصورت نہو...
وارث ہونگی اگر دہ...
نامونگی جورو کا لڑکا...
متناچر اباب دوم...

...نہ حسب شاستر بنگالہ و بنارس بنسب پدری



حسب شاستر مروجہ بنارس

۲۰ درصورت نہونے کسی کے سپنڈان یعنی قرابت داران پدری اور اسیطرح جیساند کرہی چودہ پشت تک سماناودکان وارث ہونگی اگر وہ نہون تو بندہوان وارث ہونگے بہانجا باپکا خلیلا بہائی ہو یا میرا بہائی باپ کے چچا کی جورو کا لڑکا باپ کے ماموں کی جورو کا لڑکا باپ کے ماموں کا لڑکا ماں کے چچا کی جورو کا لڑکا ماں کے ماموں کی جورو کا لڑکا ماں کے ماموں کا لڑکا زیادہ تفصیل کتاب متاچہرا کے باب دوم مین ملاحظہ کرو ۲۱ درصورت نہونے ان وارثون کے اموات ویدی سکہانیوالے پاوینگے ۲۲ تلامذہ شاگرد ۲۳ بیدخوان ہم مکتب ۲۵ ... ۲۶ حاکم باستثنای مالیت برہمن کہ وہ برہمنونکو ملیگی

(۲۵) اپنی باپ کے ساتھہ بدمعاملگی وبدکرداری سے پیش آنا

(۲۶) عِنّی ونامردی ونابینائی وبہرا پن پیدایشی کوئی حواس کا نہونا نقص اعضای بی ربانی

(۲۷) ترک دنیا کرنا وفقیری اختیار کرنا:

واضح ہو

چند مسایل کا اس جگہ ذکر ضرور ہے ملاحظہ ہوان سب اقسام کی لوگونکی اگر اولاد ہو اور وہ ان عیوب سے پاک ہو تو وہ وارث ہوتی ہین الا بیٹیا شخص بعیدین کا سبب لوگ کہ جو محروم المیراث ہوتی سوای بعیدین حق پرورش اور نکاح ورسی اونکی لڑکیان جو نا کتخدا ہون جب تک کتخدا کیجاتین اور اونکی جو رد یا خاوند جو لاولد ہون تا حیات حق پرورش کا رکہتی ہین جن لوگون نی کہ دین عیسائی یا محمدی اختیار کیا ہی وہ اگرچہ حسب مضمون شاستر میراث نہ پاینگی مگر حسب مضمون قانون ۲۱ سنہ ۱۸۵۰ع کی دفعہ میراث پاینگی متحو ہر

تقسیم مالیت وراشتراک

(۲۸) جب کوئی ہندو مرتا ہے تو اوسکا مال اوسکی وارث کو ملتا ہے اگر کئی ہون مثل لڑکی اور لڑکیونکی تو مشترکہ ہوگا اور جب تک تقسیم ہوگی دخل وسربراہ کاری ایک وارث کے رہیگے

(۲۹) اگر کوئی شئی مالیت مشترکہ اجمالی کے استعانت سے پیدا ہوگی ور کوئی شریک پیدا کریگا وہ مشترکہ سمجھی جاویگی

(۳۰) اگر کوئی نقصان کسی جہت سے جایداد اجمالی مین واقع ہو تو سب شرکا کا نقصان سمجھا جاویگا

(۳۱) ہر شخص طالب تقسیم ہو سکتا ہے مگر لڑکا مانع الا اوسکا دلی اوسکی جانب سے البتہ طالب ہوگا

(۳۲) اگر کسی عورت نے بارہ ۱۲ برس تک خورد ونوش لیا ہو تو ماہم حق طلب تقسیم اوسکا ضایع نہین ہوتا (مقدمہ رانی ہوانی دیبی بنام رانی سورج مُی مورخہ ۱۲ ۱بریل ۱۸۶۰ع وغیرہ مقدمہ دہن منی بنام سایا ہو ۳۰ مئی ۱۸۶۲ع)

(۳۳) اول بعد مرنے کسی ہندو کے پہلی اوسکا قرضہ ادا کیا جاوے اور بہی سب شرکا کا قرضہ جو حین حیات یا حین شراکت ہوا ہو اگر ادا نہو تو سب شرکا دیونگی اداکرینگی ذمہ دار ہین بقدر اپنی اپنی سہام کے اگر بڑ

دوم نسے موصی بہ شخص موصی لہ کو دیجائے

سوم تقسیم مالیت مشترکہ مین یکسوبہ خاص جدا کرنا جاہیے اور یکسوبہ خاص وہ مالیت ہوگی جو بخوبی ثابت ہو کہ بہ پیشہ ومحنت ومشقت خاص بلا استعمال اشیای اجمالی پیدا کیگئی ہو (مقدمہ کیو دی رام سرما بنام بر بو جن مورخہ ۲۸ ستمبر ۱۸۶۱ع والضا سوبنس لال بنام ہر بنس لال ۱۸ جون ۱۸۶۱ع ایضا کالی پرشاد رائی بنام دکہیر رای ۲۸ مئی ۱۸۶۱ع یا باستعانت غیر معتد بہ پیدا کیگئی ہو دفعہ ۳۵۶ جلد ۵ کتاب دی حسب تجویز جو وقت نسبت شادی کے کسی دوست یا ماں باپ نی دی ہو مگر تحفہ جو بہ بدلہ تحفہ مال اجمالی آیا ہو وہ اجمالی ہوگا:

(۳۴) جو چیزین کہ قابل تقسیم نہین ہوتی ہین

۱	۲	۳	۴	۵
جو بالتخصیص ایک شریک بجملہ شرکا استعمال کرتا ہو مثل کپڑا زیورات اثاث البیت اسباب باورچی خانہ و گاڑی وغیرہ	جو چیزین کہ واسطے استعمال شادی بیاہ کے ہون	راہ آمد و شد و آبگیر و تالاب و کنوان و جاہای مقدس یعنی معابد وغیرہ	اور بھی وہ چیزین جو علی سبیل الاشتراک مستعمل ہو سکین	اراضیات وقف اور جو املاک واسطے خرچ معابد یا ٹھاکردون یا اور امور دینی یا کارہای منفعت خیر عوام کی لئے ہو حقیقتاً ہو نہ کہ برای نام

(۳۵) باپ کی ایک عورت جو صاحب فرزند ہو حصہ مساوی پاویگی اگرچہ مالیت اوسکو دی گئے ہوگی تو نصف حسب شاستر بنگالہ پاویگی و زوجہ لاولد صرف خورد و نوش حسب شاستر بنگالہ پاویگی اور حسب شاستر بنارس استحقاق حصہ پانی کا بھی رکھتی ہے

لڑکیوں نا کتخدا کو اتنا دیا جائیگا کہ اخراجات کتخدائی کے لئے کافی ہو

اخراجات منتر اپنے بھائی کا مالیت اجمالے سے دیا جائیگا

کسی بیٹی نے اگر حین حیات باپ کے کچھہ باستعمال اموال پدری پیدا کیا ہو تو اوسکا باپ مستحق نصف کا ہے اور دو چند کسب کرنیوالیکو اور باقی نصف اوسکا علی التساوی سب کو (مقدمہ کدار ہر سر بانبام جودہارام جودہری ۱۳ اکتوبر ۱۸۴۹ع مگر بطبق شاستر بنارس حصہ ہر ایک کا برابر ہوگا

(۳۶) اگر کوئی شخص سرکار سے کوئی شی عقار مثل اراضیات کے کہ سابق مین شامل مالیت اجمالی ہو بار دیگر اپنے جہد و کوشش و پیروی سے حاصل کرے تو جس شخص نے حاصل کیا ہو سوای حصہ مستحقہ ایک ربع اراضیات مستخلصہ کا مستحق ہے مگر یہہ حکم نسبت اوس چیز کے ہوگا جس مین حق زمینداری منقطع ہوگیا ہو کسی اور نے اپنے صرف خاص سے مول لیا ہو یا پیدا کیا ہو

(۳۷) مرافق و حقوق کہ نسبت کسی خاندان اجمالی کے ہون عموماً بین الورثہ تقسیم ہوتی ہین ؛؛

۳۷/ا زر فاضل اراضیات وقف یا جو املاک واسطے خرچ معابد وغیرہ کے ہو وہ ورثہ پر تقسیم ہوگا اور ہمین سب کے حقوق برابر ہین راجو نبام بودہن ۹ مئی ۱۸۶۲ عیسوی

عہدہ ہا

(۳۸) بعضے عہدہ ہے قابل تقسیم ہین یعنے ماحصل اوسکا تقسیم ہوگا اگر بلا ریکار)

یعنے عہدہ اوس ...

بقدر اپنی حصہ سے انجام کار ہی کرین (بقدمہ کالا جانہ حکرورلی بنام جوگل حکرورلی منفصلہ ۲ جون سنہ ع

(۳۹) عورتین بہی اگر اپنا نائب مقرر کردین تو حصہ پا سکتی ہیں

(۴۰) جو زمین کہ بعوض اُس قسم کی خدمتون مثل نانکار و جاگیر کے ہو وہ لایق میراث نہین ہے تقسیم نہوسگے جو شخص اُوس عہدہ پر ہوگا اوسی کا حق ہے (دفعہ ۲ قانون ۲۹ سنہ ۱۷۹۳ء و دفعہ ۷ قانون ۱۲ اسنہ ۱۸۱۶ عیسوی و قانون ۱۳ اسنہ ۱۸۲۵ء ملاحظہ طلب)

متفرقات

(۴۱) نابالغ یتیم کے بیاہ کرنے کا صرف بڑا بہائی مجاز ہے چنانچہ متاچہر امین مرقوم ہے کہ اول تو باپ سوم ابتدائی کرے اگر وہ نہو تو دادا اور دادا نہو تو بہائی یا چچا یا چچا کا بیٹا اگر کوئی نہو تو مان اور بہنون یا بہنون کے شوہرون کو کچہ مداخلت کرنیکا استحقاق نہین ہے (بندو برنسیل لا مقدمہ ۲ – ۷ ج ۲ ص ۲۱۸ ترجمہ اُردو ÷

(۴۲) پندرہ قسم کے غلام ہین منجملہ اونکے اولاد مال آقا ہے اور بیع کرنیکا مجاز ہی آزادی حاصل نہین ہوتی اور جنکو آزادی برضامندی آقا ہوسکتی ہے ذیل مین مرقوم ہی کتاب الیضا مقدمہ ۱ – ۸ ب ۸ ج ۲ ص ۲۷۸ – ۲۸۵ ÷

جنکو آزادی نہین ہی اگر عاتیا بیع ہوسکتی ہین بجانب آقا	جنکو آزادی حاصل ہوسکتی ہی بشرط رضامندی آقا
۱۰	نہین ہوگی خود ایسا کو جز ۲ نہین کی بیاہ ...
	۵
۱ گری ہی بچا	
۲ کریت	
۳ لبدہ	
۱ بر ورس کردہ از نحط	
۲ متحرف قرضہ سے	
۳ جو بہتین کی اقرار غلامی کرے	
۴ قرضہ کیر جسکا ادا کیا ...	
۵ آقای اول کی جسے رہن کیا ہو	
۶ اپنے وقت جنگ	
۷ تبر کا جیسا ہوا	
۸ پرورش جسکی ہوئی ہو بعوض خدمت گذاری	
۹ بخاطر معشوق اوقات مشروطہ غلامی اختیاری ہو کے لئے جو ہو	
۵ اہم تکرار بیع ...	
کرم گو تا ...	

(۴۳) بارہ برس تک یا زیادہ اگر دعوی غلام ہو تو استحقاق ملکیت جاتا رہتا ہی (مقدمہ ۶ کتاب بار ص ۲۱۴)

(۴۴) فاجرہ عورت کو نہ شوہر کی جایداد پر حقوق باقی رہتی ہین اور نہ گہر مین نکال دی جای تو دمہ بچاس باوی گی گ ج ص ۴۲ – ۴۳ – ۱۱۴ ÷

(۴۶) بیوہ عورت کو اپنے سوتیلے بیٹون سے استحقاق نفقہ پانی ہی ص ۱۴۳ گ ج ہولن

(۴۷) جایداد جو کسی شخص کی مکسوبہ ہو اوسمین اوسکی بہائیونکا کچھہ حق نہین ہی وہ اوسکی ساتھہ ہمطعام ہون

(۴۸) اگر کوئی شخص اراضی موروثی مشترکہ پر مکان تعمیر کری تو اورون کا اوسپر کچھہ حق نہین ہی الا صرف بقدر اپنے حصہ اراضی کی اور حکبہ زمین پانی کا دعوی کرسکتی ہین کہودی رام سرما وغیرہ بنام گور پرشاد ی ترپوچن نابالغ ۴ ستمبر سنہ ۱۸۱۸ع

(۴۹) شخص مفقود الخبر کے ظہور کے لئے بموجب شاستر ۱۲ برس کی مدت معین ہی پس جو کوئی ۱۲ برس مفقود الخبر رہی تو وفات مظنون ہوگی مسماۃ بیاپتی بنام راج کشن ساہو ۲ اپریل سنہ ۱۸۲۳ع صدر کلکتہ ج ۳ ص ۲۸

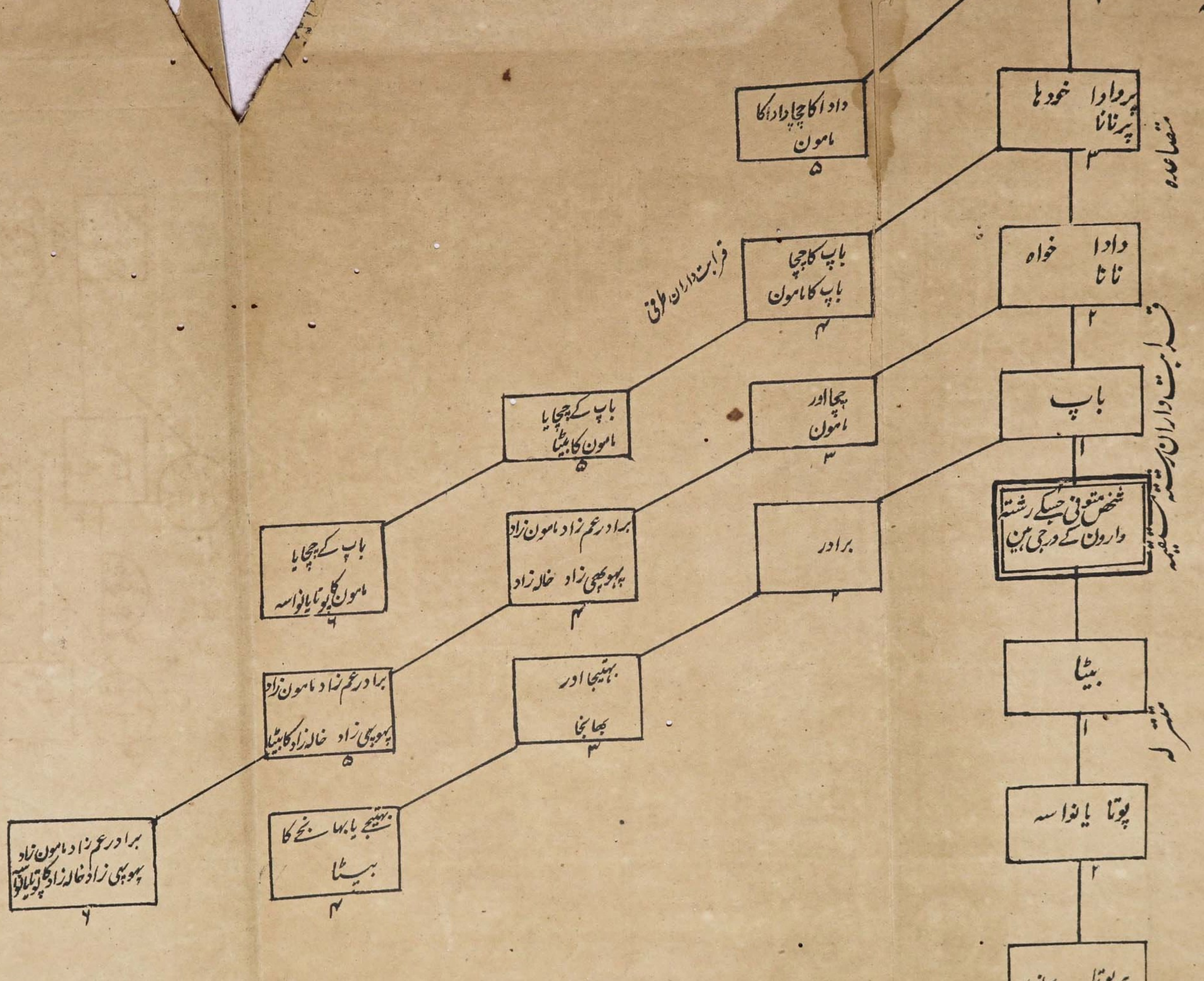
(۵۰) اگرچہ بموجب شاستر تجارت شراب برہمنون کے واسطی ناجائز ہے الا جین لکاسی حساب سے دے لوگ اوس تجارت سے انتفاع کی اپنے اپنے حصص کے مستحق ہین صدر کلکتہ جی نراین بکورجہ بنام دلرام رای ۱۰ جنوری سنہ ۱۸۲۵ع ج ۴ ص ۴۸)

(نقشہ)

(یہ نقشہ بترتیب مروجہ شاستر بنگالہ و بنارس مرقوم ہوا)

شجرہ اکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۶۵ عیسوی یعنے استحقاق وراثت ...

اس شجرہ مین چھٹی درجہ تک مرقوم ہے
تفریق کے لیئے ہندسہ لگای گئی ہین دفعہ ۲۴

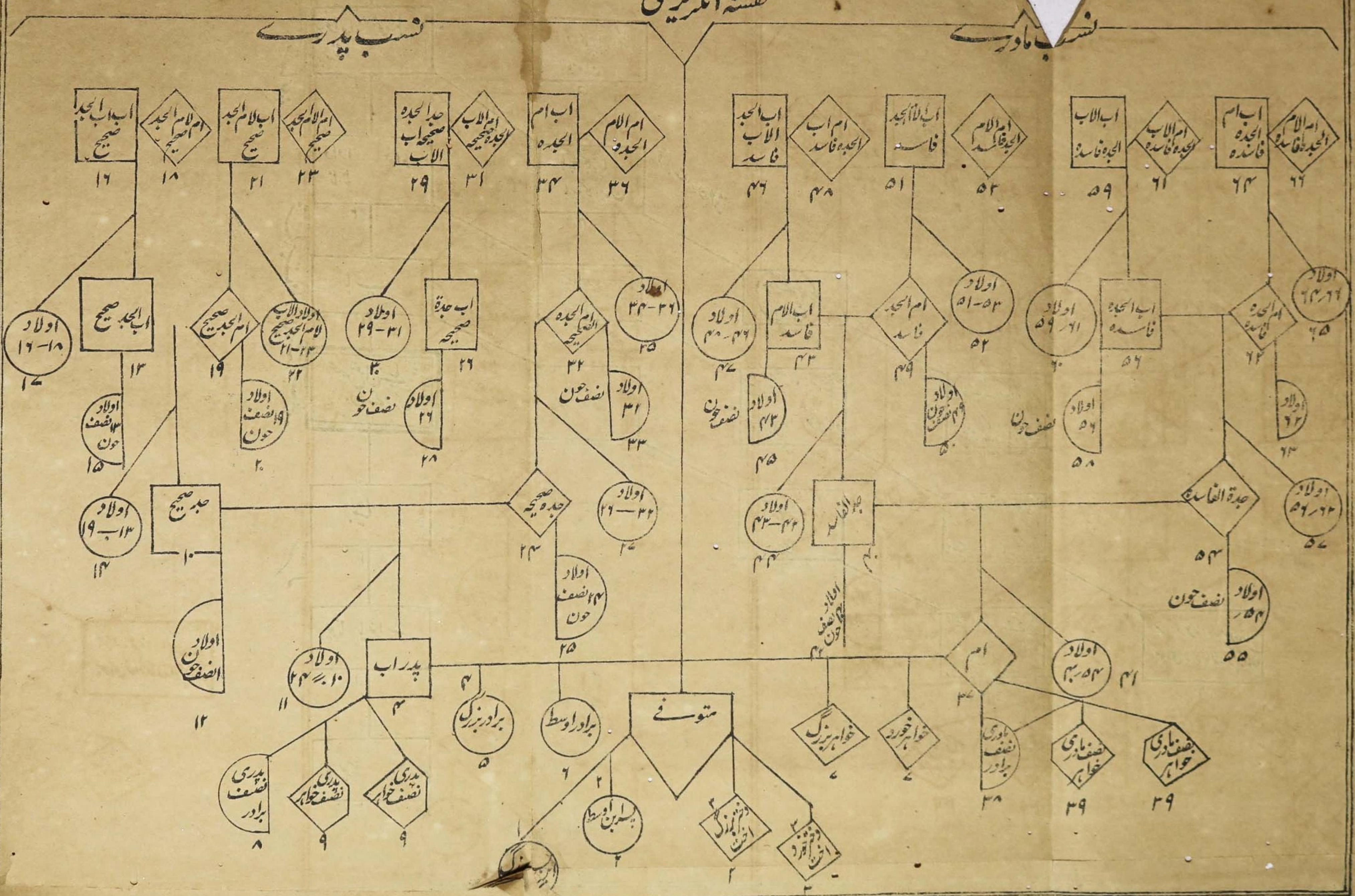


تقسیم ترکہ اہل فرنگ

اسکے جملہ احکام قوانین مجاریہ مین ... کو ہین ضرورت تحریر نہین ہے صرف امدارج ورثہ کو لکھنا ضرور ہے پس حسب اکٹ پارلیمنٹ کے جو بالفعل جاری ہے لکھا جاتا ہے نقشہ مین ملاحظہ

کیجئی ... ہیگی اور جنکا نمبر درمیان لکیر کے کٹ کر قایم ہوا ہی اوسکو آدھا ملیگا اوسکے اوپر نمبر والے کے حساب سے

نقشہ انگریزی



وراثت اشیای متروکہ قوم انگریز

اوراثت ملت انگریز کے لئی قانون ۳۰ سنہ ۱۸۳۹ع و باب ۱۰۶ ایکٹ پارلیمنٹ مصدرہ ۳ و ۴ سنہ جلوس بادشاہ ولیم چہارم نافذ ہے (اوسکو ملاحظہ کیا جای)

۲ قوم پرتگیز کے قواعد وراثت کے موافق نصف ترکہ متوفی کے زوجہ کو ملے گا اور باقی نصف قرابت دار قریبہ متوفی کو پہونچیگا (جوانا قرن انداز بنام ومینگو ولبہا وغیرہ ۱۱ فروری سنہ ۱۸۱۷ع

۳ قانون پرتگال کے مطابق جب کوئی اراضی سرکار پرتگال سے عطا ہوتی ہے اور کوئی موہوب لہ سرکاری کسے دوسرے شخص کے ہاتہہ انتقال کرے اور بعد اوسکے اصل موہوب لہ مرجای اور کوئی وارث حقیقی نہ چہوڑی تو وہ جائداد سرکار مین ضبط ہو جاتی ہے اور اگر وارث حقیقی ہو تو اوسکو ملتی ہے ایضاً تمہید

۴ جب ارمنی لاولد فوت کرے زوجہ اور حقیقی بہائی کو چہوڑی تو زوجہ کو چہٹا حصہ ۱/۶ اپنے شوہر کے ترکہ سے ملیگا (ابہاٹنک ٹر استفانوس بنام آنا بی بی ۲۰ اگست سنہ ۱۸۳۸ع

۵ بذریعہ وصیت نامہ کے قوم ارمنی مین کل ترکہ ملتا ہے -- جوزف مالکلم ڈاکٹر بنام بڈمنڈ کنٹ ہیوم ۳۰ نومبر سنہ ۱۸۴۱ع

۶ ایک عورت قوم ارمنی کو اپنے باپ کے وراثتاً ایک ثلث زمینداری پہونچا اور دوسرا ثلث جو بذریعہ وصیت نامہ چچیرے بہائی دادا اس عورت کے باپ کو ملا تہا وہ ملا تو یہہ بات منقح ہوئی کہ جو ثلث چچیرے دادا سے پہونچا تہا وہ اوسکے باپ کے حین حیاتی نہا وہ واپس ہوا ایضاً

۷ جو کوئی مقدمہ عدالت مین بابت وراثت قوم ارمنی دائر ہو تو مطابق حکم کاہنان ارمنی ساکنان ارمنی گرجا کلکتہ وچچیرہ فیصل ہونا چاہیے بیگلر بنام بی بی کاچوک ۱۸ جنوری سنہ ۱۸۴۲ع

۸ قوم ارمنی قانون کے مطابق جائداد پیدا کردہ قوت بازوی خاص کی نسبت کوئی وصیت کرے تو وارث حقیقی اوس وصیت زبانی سے جو بیٹی غیر منکوحہ کو ہوے ہو درصورت انعدام اولاد حقیقی محروم نہین ہو سکتا (ابہیاٹنک ٹر استفانوس بنام خواجہ مائیکل ارہ اطون ۸ فروری سنہ ۱۸۴۵ع

۹ فرانسیس کے قانون کے مطابق اگر زوجہ اپنے شوہر کے ساتہہ رہتی ہو اور شوہر بلا وصیت تحریری مرجاے تو زوجہ اوسکی جائداد منقولہ کے نصف ترکہ کے

مستحق ہوئی اور شوہر نے قرابت دار جو دوسری نکاح سے ہوئی [illegible]

بنام بن لارڈ وغیرہ ۵ افروری ۱۸۳۲ عیسوی

۱۰ کوئی شخص بلا وصیت نامہ فوت کرے اور اہتمام ترکہ عورت کے سپرد ہو اور وہ بیع کری قانون انگریزی کے مطابق ایسی بیع جائز نہین ہے اور متوفی کا بیٹا اوس کا مستحق ہے کہ شے مبیعہ پر دخل کرے لیکن زر ثمن جو وارث کے فائدہ کے لیئے صرف ہوگا وہ ادا کرے

(ڈی ہیو بنام شیا مار کوس ۱۰ جولائی ۱۸۴۷ ع

۱۱ اگر کوئی شخص ولایت زاد ہندوستان مین مرجائے اور بیٹا ولایت زاد اراضی واقع ملک ہند پر قابض ہو تو اوس بیٹے کے بعد مرنیکے حسب قانون انگلستان بیٹی وارث ہونگی و اراضی پہونچیگی اور بیٹے کی زوجہ کو دین ملیگا اور بیٹے کی ماں یا زوجہ کے کسی قرابت دار کو وراثتاً اراضی نہ پہونچے گی (جوانا فرما بیدہ بنام سلبہا ۱۲ فروری ۱۸۱۷ عیسوی)

۱۲ اگر کسی شخص کے والدین ولایت زاد ہون تو بیٹے کو بھی ولایت زاد سمجھنا چاہیے (کانسٹر کشن نمبر ۹۷۳ ۲۱ - جولائی ۱۸۲۵ ع

۱۳ حسب منشاے دفعہ ۵ قانون ۳۹ ۱۸۳۹ ع وقت فوت رعایاے اہل انگریز کے حق وراثت اوسکے بھائی کا جو متوفی کو اوسکے باپ سے ملا تہا بمقابلہ زوجہ متوفی مرجح ہے (صدر آگرہ جان کالیس بنام بی بی کارلائن ۱۴ جنوری ۱۸۶۰ ع صفحہ ۲۵ کتاب نظائر اردو

۱۴ جبکہ کوئی شخص متولد انگلستان ہندوستان مین مرجاے اور کوئی دعویدار ترکہ کا پایا نجاے تو صاحب جج کو لازم ہی کہ اشتہار زبان ملک مین جاری کری اور حکم دی کہ متوفی کا وارث جائداد لینے کا مستحق ہو حاضر ہو اور اشتہار گزٹ کلکتہ مین بہی مندرج اور مشتہر کیا جای اوسوقت جو شخص حاضر ہوکے صاحب جج کو مطمئن کردے وہ جائداد لے سکتا ہے یا بطور مہتمم ترکہ یا اونٹ ڈسٹریٹر کے اوسکو جائداد حاصل کرنیکا اختیار ہے اور جو کوئی حاضر نہو تو کیفیت بحضور نواب گورنر جنرل اجلاس کونسل واسطے صدور حکم مناسب کے بہیجی جائیگی اور مراتب دیگر قانون ۵ ۱۷۹۹ ع قانون ۳ ۱۸۰۳ عیسوی کے موافق انجام دینا ہونگے

ایکٹ استحقاق وراثت واقع ہند مصدرہ ۱۸۶۵ ع جو پیشگاہ گورنر جنرل سے ۱۶ مارچ

وصیت رعایتی وغیر رعایتی و ہبہ مرقوم ہی وقت حاجت کے اوس سے استنباط فرمانا
چاہیے یہان مختصراً بیان ہوتا ہے

۱۵ اکسی کو ازدواج سے کچھ استحقاق نسبت جائداد خاص حاصل نہوگا دفعہ ۴

۱۶ اکٹ مذکورہ بالا کے موافق جیسی تقسیم عمل مین آئی گی جب کہ متوفی کی سکونت مستقل
اندر برٹش انڈیا کے ہو ۱۹

۱۷ جہان کہین موت کے وقت متوفی ساکن مستقل برٹش انڈیا ساکن ہو اوسکی جائداد منقولہ کی
نسبت وہ قاعدہ جو اوس ملک کے قانون کے مطابق عمل کیا جائیگا دفعہ ۵

۱۸ جہان کہین باپ شخص ولد الحلال کا وقت پیدایش اوس شخص کے سکونت مستقل رکھتا ہو
یا اگر پیدایش کے بعد وفات والد ہوئی ہو تو جہان اوسکا باپ فوت کیوقت ساکن مستقل ہو سکونت
مستقل اوس شخص کی سمجھی جائیگی ۸

۱۹ مگر ولد الحرام کی سکونت وہان سمجھی جائیگی جہان اوسکی مان وقت پیدایش اسکی ساکن مستقل تہی ۹

۲۰ زوجہ کی سکونت وہے سکونت ہوگی جو اوسکے شوہر کی ہو دفعہ ۱۵

۲۱ قرابت مستقیمہ سے ایسے اشخاص مراد ہین جو سلسلہ نسبت مین علواً یا سفلاً ساتہہ
متوفی کے واسطہ راست رکھتے ہون دفعہ ۲۱ (دیکہو نقشہ اکٹ کو)

۲۲ قرابت طرفی سے مراد وہ قرابت ہین جو اصل واحد سے ہون مگر واسطہ راست نرکہین ۲۲
نقشہ قرابت داران کو پشت نقشہ تقسیم پر ملاحظہ فرمائی

۲۳ استحقاق مین جو متوفی کی باپ مان کی واسطے سے ہون اوسمین کچھ فرق نہوگا ۲۳

۲۴ بیوہ کو جب کہ وہ اقرار نامہ جائز کے روسے خارج کی گئی ہو ترکہ نہ پہونچیگا ۲۶

۲۵ زوجہ شخص متوفی بلاوصیت کو اگر اولاد رشتہ متنزلہ سے ہو ایک ثلث اگر قرابتی ہون تو
نصف مگر کوئی نہو تو کل ۲۷

۲۶ اگر شخص متوفی کی اولاد مستقیمہ یا متنزلہ یا قرابت داران نہون تو مال سرکار ہے ۲۸

۲۷ بعد منہائی حصہ زوجہ مگر زوجہ ہو تو اولاد رشتہ مستقیمہ کو تقسیم ہوگا ۲۹

۲۸ اگر ایک لڑکا ہو یا چند لڑکے زندہ ہون تو بحصص مساوی چاہیے ۳۰ اگر ہوتی مرگیا ہو
تو اوسکے بجای پوتے یا نواسون کو ملنا چاہیے ۳۱

۲۹ مگر کوئی شخص رشتہ مستقیمہ مین ہو اور اوسکے پوتے یا نواسے ہون تو رشتہ دار قریب کو سب ملیگا ۳۱

۳۰ اگر شخص فوت شدہ ایسے اولاد و رشتہ مستقیمہ چھوڑے کہ مختلف درجون کا رشتہ ہو اور وہ
وہ لوگ جنسی اولاد بعیدہ ہو فوت کر گئے ہون تو جائداد مطابق تعداد اولاد و رشتہ مستقیمہ جو
قریب تر ہون بحصص مساوی تقسیم ہوگے یعنی انکو ایک حصہ دیا جائیگا اور ایک حصہ تو وارث فوت شدہ کا
اوسکی اولاد و رشتہ دار قریبہ و بعیدہ کو تقسیم ہوگا ۳۳

۳۱ شخص فوت شدہ کی رشتہ مستقیمہ متنزلہ نہو تو باپ کو ملیگا ۳۴

۳۲ اگر باپ نہو اور مان ہو اگر بھائی بہن ہو تو بحصص مساوی تقسیم ہوگا

۳۳ اگر باپ نہو مان ہو بھائی بہن یا اونکی اولاد نہو تو مان اور بھائی بہن زندہ اور اولاد بھائی بہن فوت شدہ کو بحصص مساوی دیا جائیگا ۳۵

۳۴ باپ اور اوسکے بھائی بہن مرگئی ہون تو اولاد زندہ کو دیا جاوی اگر مان ہو تو مانکو بھی حصہ ملیگا ۳۷

۳۵ اگر مان صرف زندہ ہو تو کل متروکہ مان کو دیا جائیگا ۳۹

۳۶ اگر مان باپ نہون تو بھائی بہن زندہ کو دیا جاوے ۴۰

۳۷ اگر مان باپ بھائی بہن یا اونکی اولاد نہو تو رشتہ داران قریب کو بحصص مساوی دیا جاوے ۴۱

۳۸ اگر شخص فوت شدہ بلا وصیت کا کوئی لڑکا یا کسی لڑکے کی اولاد ہو تو زر نقد واسطے
بہبود اوسکے یا اوسکے اولاد کے جو دیا گیا وہ شامل متروکہ نہوگا ۴۲

۳۹ شوہر کو متروکہ زوجہ مین بھی حق ہوگا جیسا کہ زوجہ کو شوہر کے متروکہ مین ملتا ہے ۴۳

۴۰ کسی شخص ساکن بیرون برٹش انڈیا نے کسی زوجہ ساکن مستقل برٹش انڈیا کی
ساتھہ ازدواج کیا ہو تو اوس جائداد مین جو ماقبل ازدواج بھی اور شامل کابین نامہ
نہین ہوئی ہے تو کچھہ حق نہوگا ۴۴

مخفی نرہی

کہ واسطے انکشاف وصیت وہبہ رعایتی وہبہ غیر رعایتی و دیگر امور کے خود قانون کو ملاحظہ کرنا چاہیے
یہہ رسالہ مختصر اسکا حامل نہین ہوسکتا اور بغرض علم مزید ازدواج اکٹ پارلیمنٹ ولایت
انگلستان سنہ ۱۸۶۵ع جلوس ملکہ وکٹوریا باب ۱۴ اکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۵ع اور اوسکے ترمیم کا قانون نمبر ۲
سنہ ۱۸۶۴ع و ۱۸۶۵ع ملاحظہ ہو قانون طلاق ہنوز نافذ نہین ہوا ہے لکھا جاتا مگر ایک بحث یہان
بحیثیت ناواقفی مردمان ملک کے لکھنا ضرور سمجھتا ہون گو قانون معاہدہ سے متعلق ہے مگر اسجگہ بیجا نہین سمجھی جاسکتی

بیاہی عورت کا اختیار حسب قانون ولایت

انگریزی قانون کی رو سے بیاہی عورتین شوہر کے تحت مین ہوتی ہین جیسے کہ ...

واجازت شوہر کے اوسکو نہین پہونچتا ہی کہ معاہدہ یا ایسا کوئی فعل کرے جس سے کہ وہ یا اوسکا شوہر پابند ہو اور
اوسکے اس قسم کے افعال محض باطل ہین اگرچہ اوسکو کوئی جائداد منتقل کرنیکا اختیار نہین ہے مگر تا وقتیکہ اوسکا
شوہر رد نکرے وہ قبول کر سکتی ہی = اور جسمین وہ وصی یا کسی شخص ثالث کے جانب سے مجاز یا مختار
ہووے ان قسم کے جمیع معاملات مین بلا لحاظ شوہر پابند ہو سکتی ہی = اور عدم صلاحیت ہاے
مذکورہ بالا مین سے بعض صورت مستثنی بہی ہے جسکے رعایت ضروری ہی +
اول یہ کہ چونکہ شوہر کو خورد و نوش دنیا ضرور ہے لہذا وہ صرف اپنی درجہ کے مناسب ضروریات زندگی کیواسطے
جو معاہدہ کرے وہ شوہر پر لازم ہو جائیگا گو اوسکو لازم نہو +
= اسلئے اگر دونو باہم رہین تو اس قسم کے معاملات مین شوہر کی رضا عموماً قیاس کر لیجائیگی گو یہ قیاس بر
بعض صورت خاص مین باطل ہو سکتا ہی مثلاً کسی تاجر مخصوص کو اطلاع دیجائی کہ اوسپر اعتماد نکری =
اور یہ بات صرف باہم رہنے پر موقوف نہین بلکہ حسب رضا تفریق ہونیکی صورتمین بہی ہی اگر اوسکے لیے دوسرے
کوئی صورت مقرر نہوئی ہو تو اس قسم کے ضروریات کی معاہدہ مین عموماً شوہر ماخوذ ہوگا کیونکہ اس صورتمین
تاجر باوجود اطلاع نا اعتمادی کے بہی ایسا متصور ہے کہ اوسکے قائم مقام ہو کر اوسکے حقوق خورد و نوش کو
گویا بواسطہ جاری رکہتا ہے = اگر درصورتیکہ عورت بی مرضی اپنی شوہر کی یا بلا وجہ کافی بدسلوکی کی
چھوڑ جائے یا علحدہ رہنیکے ایام مین زنا کرے یا حسب حکم عدالت یا دوسرے
کسی بند و بست خانگی کے اوسکو علحدہ کوئی تنخواہ بلا تخلل ملنی چاہیے تو شوہر معاہدہ ہاے مذکورہ بالا مین ذمہ وار
نہین ٹہریگا اور درصورتیکہ شوہر کسی جرم سنگین کے سبب مجوب الحقیت و محبوس بعبور دریاے شور ہووے
تو بیاہی عورت بن بیاہی عورت کی طرح معاہدہ کی ذریعہ سے اپنی تئین پابند کر سکتی ہی اور نالش
مین مدعی یا مدعا علیہ ہو سکتی ہی یا بن بیاہی عورت کی طرح اس قسم کا دوسرا معاملہ کر سکتی ہے
= اگر بیاہی عورت کو کوئی جائداد دیگئے ہو اور اوسکی دستاویز مین کوئی شرط مانع نہووے
تو باجازت عدالت انکو دی ٹی اوسکو وہ حسب مرضی اپنی منتقل کر سکتی ہے +

تتمہ

الحمد للہ و المنتہ کہ تالیف و طبع نسخہ جواہر اللمعہ بہ قلت ازمنہ بکمال اختصار اتمام پذیرفت و بکمال
منت گذار حضرات ام کہ این ہدیہ محقر را پسند خاطر فرمودند کہ نوبت طبع ثانی رسید حالا این
نسخہ از نسخہ اول صحیح ست احقر فدا حسن سے غرض نقشیست کز ما یاد ماند +

صفحہ	سطر	جدول	غلط	صحیح
			فرائض اہلسنت	
۷	۱۱		سبب ہون	سب ہون
۸	۶		سہم حسب مندرجہ	سہم مندرجہ
۹	۲	۹	خواسی	نواسی
۱۱	۱	۱۰	اورسکا	اوسکا
			فرائض مذہب اثنا عشری	
۱۳	۲	۱۱	اگر اولاد	اگر میت اولاد
۱۵	۲	۱۱	علی لاستہزا	علی الاشہر
۱۶	۱	۳	ثمن ال	ثمن مال
//	۲	۱۲	مکل	نکل
//	۱	۱۴	اورسدس	اورسدس سدس
//	//	//	باقی سب اولادکو	باقی اولادکو
۲۱	۱	۳	ناپ	باپ
۲۲	۱	۱۵	ورسدس	اورسدس
۲۳	۱	۹	دوچند	دوچند
//	۱	۱۹	زوجہ کوراور	زوجہ کواور
۲۴	۱	۷	علاتی شریک	علاتی سے شریک
۲۵	۱	۱۸	قرض کے	فرض کے
۲۶	۲	۱۱	یا ثلیث	یا ثلث
۲۷	۱	۳	ثلث یا برابر	ثلث سب یا برابر
//	۱	۵	پھوہی	پھوپھی
//	۱	۱۰	ثلث سبب	ثلث سب
//	۱	۱۲	دوعینی	دونو عینی
//	۱	۱۷	کاورمان	اورمامون

صفحہ	سطر	جدول	غلط	صحیح
۲۸	۱	۷	پاپپ	باپ
//	۲	۱۳	اخیانی	اخیانی سی
۲۹	۱	۱۰	ادخالا	اورخالا
//	//	//	ایک اکور	ایک اور
۳۰	۲	۲	اوپھوپہی	اورپھوپہی
			شاستر ہنود	
۳۲	۱	۲	کریاکرم	کریاکرم سے
//	۳	۳	حاصل یعنی	حاصل ہی یعنی
//	۸	+	نبیرپسر	نبرہ پسر
//	۱۵	+	حسب منشا قانون نمبر ۲ دفعہ ۲	حسب منشا دفعہ ۲
//	۱۶	+	بھری نہتہ	ہری نہتہ
//	//		نرائن مراد	نرائن راو
//	۱۷	+	پیوستہ	بیوستہ
//	۱۸	+	وداجی	سورجی
//	۱۹	+	وراثت ہنود مین	وراثت ہنود
//	۲۰	+	قانون سنہ ۱۷۹۳ء	قانون ۱ سنہ ۱۷۹۳ء
۳۵	۳	+	پھونچگا	پھونچیگا
//	۱۵	+	عورت لاولد کی	عورت باولد کی
۳۶	۳	۹	لرکیان	لڑکیان
//	۴	+	شوہرکو	شوہر علاوہ کو
۳۷	۱۸	+	دیوینگے	دیوینکے
//	//	//	رورکرین	اداکرین
۳۸	۴	+	کنوان رو	کنوان د
۳۹	۱۵	+	خوداس	خوداپنی

صفحہ	سطر	جدول	غلط	صحیح
۳۹	۱۲	+	کربت	کربیٹ
//	۱۸	+	باب ب رحص ۲۸۲	باب ۲ ج رحص ۲۸
//	۲۰	+	دبہ بچاس	وجہ معاش
۴۰	۱		سیدنی پور	میدنی پور
//	۱۲		۱۰ جنوری	۱۵ جنوری
			تقسیم بطریق انگریزان	
۴۲	۱۴		مرنج	مرنج
//	۲۰		اڈمنسٹیرسٹر	اڈمنسٹریٹر
۴۳	۱۳		نسبت	نسب
//	۱۵		قرابت	قریب
//	۱۹		گو اگر	گو اگر
//	۲۰		نصف مگر	نصف اگر
//	۲۲		مگر زوجہ	اگر زوجہ
//	۲۵		مگر کوئی	اگر کوئی
//	//		ملیگا ۳۱	ملیگا ۳۲
۴۴	۱		مگر شخص	اگر شخص
//	//		اوردہ وہ	اور وہ
//	۴		قربیہ	قریبہ
//	۶		اگر بھائی	اور بھائی
//	۱۶		ازدواج ہبی	ازدواج تھی
//	۲۳		ہواہی لکہا	ہواہی جو لکھا

جواهر الفقه تصنیف محمد احسن ثالث

مرقبانا؟ در

در علم فرائض و میراث